مکتوبات (اول)

شہاب الدین رضوی صاحب سے حاصل ہوئے

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

لک الحمد یا من عفا و کفیٰ ٭ صلاتک دوما علی المصطفیٰ

وآلہ وصحبہ و اتباعہم ٭ وغوث الوریٰ ثم اشیاعہم

بیکس بہر عبدالسلام ابن عباس

کہ از شکر خالق بود شکر ناس

وطن گرچہ آرام را دلخورست ٭ جبل پور ما را از و خوشترست

بہ از خود شدہ او فرحت افزا تمام ٭ کہ در عبداللہ السلام عبدالسلام

تو ای اصحاب آں محترم ٭ برانگیختہ از وطن خاطرم

سلامت بود شاہ عبدالسلام ٭ بحق محمد علیہ السلام

الٰہی نگہدار برہان حق ٭ بود دائما از وے اعلان حق

برائے تو و نسل تو دائما ٭ بود لطف از احمد ز احمد رضا

تو را شاہ عبدالحق و عبدالشکور ٭ از انت بود فضل حق را ظہور

حبیبہ بود کار تاب را نظام ٭ محمد بود نوٹ تاب پائندہ ام

بود حی-قیوم مغنی و دود ٭ بہ بلدنائی حافظ از ہر عنود

توئی زاہد و زاہد اں را استقامت ٭ ز درگاہ رب و از حیدر عنایت

خوشا نانکہ از نام غوث بلند ٭ ہمیشہ ارحمہ بر اللہ ...

جناب محترم ذی المجد والکرم شاہ انسنس بشیر مدنی الدین الکریم جامع الفضائل مانسیۂ التحویل

التی سیر قامع البزدان البدنیہ صوفیا باصفا حافظ شاہ عبدالسلام عبدالسلام وادنیہ شاہ الکرام ...

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - شب دو شنبہ ۸ بجے (اسواتیہ) مع الخیر اسٹیشن بریلی پر آیا - ریل

میں بڑی تکلیف ہوئی ... کہ نماز مغرب کا اندیشہ تھا - شاہ جہاں پور ۷/۳۲ پر آمد تھی کہ ہنوز وقت مغرب نہ

ہوتا - اور صرف ۸ منٹ قیام - مگر گاڑی بفضلہ تعالیٰ ۱۵ منٹ لیٹ ہو کر شاہ جہاں پور پہنچی اور دس منٹ ٹھہری

کہ باطمینان نماز اچھے وقت ادا ہوئی - وللہ الحمد - اسٹیشن بریلی پر ہجوم احباب بکثرت تھا و ما بہ غدیم نے اضطرار

موجودہ از اراکین ... لوگو موٹر پورا دشہر کہنہ بریلی گئے اور ... الدیکان شمع البقاع ہوا تھا

سے نور ہوں بازاروں میں ... میں کمپنی باغ کی ٹھنڈی سڑک پڑی جیسے دونوں پہلو عجب خوشنما سایہ دار سوا بار

اشجار کی قطار دو رنگ بھی ہے سڑک ... اسی شب دیکھی موٹر ... بہت آمدنی ...

... اور ان کے علاوہ حاشیہ کی تمام عبارتیں ... کی تکمیل کے بعد ... ہوئی

بعد میں مکان پر پہنچا فقیر نے ابتدائی مسجد کی نماز عشا ہوئی۔ پھر ۱۱ بجے تک غزل خوانوں کا مجمع رہا۔ ۱۱ بجے کچھ کھانا کھایا ۱۲ بجے سے بخار آگیا ۲ بجے بہت سردی معلوم ہوئی پلنگ اندر لیا گیا رضائی اوڑھی اور سردی بجاتی تھی دوسرے دن بفضلہ عزوجل ببرکت دعائے فقیر پسینہ خوب آیا اور بخار اتر گیا تیسرے دن پیاس اور درد سر کی شدت رہی کل روز چہارشنبہ سب دنوں سے زیادہ کرب رہا۔ آج بفضلہ عزوجل بہت اعراض زائل ہیں اور درد سر میں اتنی تخفیف کہ یہ نیاز نامہ لکھ رہا ہوں۔

وہاں کے احباب کی صورتیں نگاہوں میں پھرتی ہیں۔ الحق علماء کرام حرمین طیبین کے بعد یہ محبتیں یہ خلوص یہ اخلاق مجھ جیسے بے مقدار کے ساتھ وہاں کی مثل کہیں ہرگز ہرگز نہ پائے۔ یہ سب برکات جناب ہیں۔ بارک اللہ تعالیٰ فیکم وبکم ولکم وعلیکم۔ میں تخصیص اسماء سے اندیشہ کرتا ہوں کہ کثیر النسیان ہوں کوئی نام سہو نہ ہو جائے سہو کی معافی مانگ کر اتنا عرض کروں گا کہ تینوں گھروں کے ہر خورد و کلاں کا ادائے شکر ناممکن خصوصاً حافظ عبدالشکور صاحب۔ احمد غوث صاحب۔ وزاہد میاں وفضل میاں وظہیر میاں وغیرہم کا کھانا کھانے کے کہنے اپنی خواہش سے عبدالقیوم وعبدالودود وعبداللطیف کا باوصف میرے بار بار منع کرنے کے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے پنکھا جھلنا۔ اور داد اتعالی۔ قاسم تعالی۔ عبدالکریم تعالی۔ حکیم عبدالرحیم صاحب سید عبدالکبیر صاحب ماسٹر محمد رشید صاحب اکبر خاں صاحب محمد خاں صاحب عبدالسبحان صاحب واحد تعالی وعنتی صاحب وامثالہم کی خالصاً للہ محبتیں اور نور خاں لعل محمد و استاد حسین ونذیر خاں وعبدالکریم پہلوان وامثالہم کی لوجہ اللہ خدمتیں عمر بھر یاد رہنے کی ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ گھر کے بچوں کو مع الخیر پایا۔ برکاتی کے چیچک بشدت نکلی تھی بفضلہ تعالیٰ عافیت سے ہے۔ مگر ان کے دیکھنے نے زکیہ و نورانی کی یاد کم نہ کی اور اگر میں عادی صبر و تفریح ہوتا تو زکیہ کی یاد ہر روز تجدید پاتی مولیٰ عزوجل سب کو بالخیر والعافیہ رکھے اور سب کے عمر میں اس فقیر اور اس کے اعزہ کو بھی۔ آمین۔

ان صاحبوں اور سید رعایت علی صاحب وحافظ کریم بخش صاحب وشیخ محمد حسن وشیخ باقر وشیخ لال وشیخ بہادر ورستم خاں میاجیان وبالو عبدالرحیم صاحب وحاجی عبداللہ صاحب ومحمد ادریس ومحمد اسمعیل وعبدالرحیم خاں وعبدالرحیم بن کریم بخش وشیخ مکو واحمد خاں وامام بخش وعبداللہ خاں ومحمد حسن صاحب تعلیم وحاتم علی وظہیر الدین ورحیم بخش ونظیر شاہ صاحب وغیرہم ومبایعان تائبین وجملہ تائبین وسائر اصحاب کو سلام سنت الاسلام۔

نور بصری وثمرۂ نورانی مولانا برہان میاں عزیزہ سعیدہ ہمشیرہ کی شادی کب ہے کیا تاریخ مقرر ہوئی۔ شہر ہی میں ہے یا دوسری جگہ۔ والسلام

فقیر احمد رضا خاں قادری غفرلہ۔

ص ۱۹ سطر ۳

حکیم صاحب کا دیوان کہیں کہیں سے دیکھا اوس میں بلا شبہ بعض اور بعض شعر یہ ہیں۔ اگر تمہ ہے
بعد اصلاح دوبارہ طبع کرائیں جو بوجہ اغلاط شرعیہ ضروری ہے تو ایک نسخہ اور بھیج دیں کہ ہر سمت
و اغلاط بنا کر بھیج دی جائے۔ والسلام

۲۲ رجب روز پنجشنبہ ۱۳۳۷ھ

حاشیہ صفحہ ۱۹ سے متعلق: لہ عبد الاسلام مولٰنا شاہ محمد عبد السلام صاحب کے لقب عطا فرمانے کے موقع پر —
۲۰ جمادی الآخر ۱۳۳۷ھ عیدگاہ کلاں کے جلسہ میں اعلان فرمایا "اہل جبلپور کے مسلمانوں مولٰنا عبد السلام کی ذات
ستودہ صفات صرف تمہارے ہی لئے نہیں بلکہ سارے ہندوستان کے لئے عبد اسلام ہے اور میں آج سے مولٰنا عبد السلام کے لقب میں
عطائے عبد الاسلام کا اضافہ کرتا ہوں یہ خطاب آئندہ آپ کے نام گرامی کے ساتھ ضرور رکھا جائے" اس اعلان پر حاضرین
جلسہ نے نہایت بلند آواز سے والہانہ انداز میں تکبیر کہہ کر بڑے خلوص محبت و مسرت کا اظہار کیا۔ اس سلسلہ سے امام اہلسنت
کی ہمیشہ مولٰنا عبد الاسلام سے اپنی تحریرات میں بھی برابر اس کا التزام فرمایا ہے
جبلپور کے ایک ماہ سے زائد قیام کے موقع پر امام اہلسنت مجدد دین و ملت نے ۲۰ رجمادی الآخر ۱۳۳۷ھ کو حضرت
عبد الاسلام کو مطبوعہ رسالہ مبارکہ الاجازات المتینہ "میں با یں الفاظ سند مبارکہ کی تجدید تحریر فرمائی
محشی بعد الطبع۔ و الکتابۃ الجدیدۃ فی تاریخ ۲۰ر جمادی الاخرہ ۱۳۳۷ھ لتعموم النفع
ایھا الفاضل الجلیل الکامل النبیل حامی السنن السنیۃ ماحی الفتن الدنیۃ ذالفضل
التام و الفیض العام مولٰنا المولوی محمد عبد السلام القادری البرکاتی الجبلفوری
رئیسہ السلام بزینۃ النوری —

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ لعشرین فی جمادی الاخرہ ۱۳۳۷ھ
یوم الجمعۃ المبارکہ۔ بخط نفسہ

لہ اسی مبارک جلسہ کے موقع پر سیدنا اعلیٰحضرت فاضل بریلوی نے مولٰنا محمد برہان الحق ملقب بہ برہان ملت کو
بھی دستاربندی فضیلت کے ساتھ پینتالیس علوم اور گیارہ سلسلوں کی اجازت اور سند خلافت بھی
رسالہ مبارکہ الاجازات المتینہ میں اپنے دست کرم سے تحریر فرمائی اسی خطبہ میں ذکیہ و نورانی دو نوں
بنات مولٰنا برہان الملت کا بھی ذکر جن کا خاندان کے افراد میں حاشیہ ۱۳ و ۱۴ ہے

لہ تا لہ تک فارسی اشعار میں جو اسمائے گرامی مذکور ہیں یہ سب خاندان صدیقی کریمی کے افراد عموماً خورد سال میں
لہ حافظ حق
لہ حافظ عبد الشکور برہان ملت کے چچا ۷ حافظ محمد عبد الکریم برہان ملت کے پھوپھا
شہ فضل حق ۶ ظہور الحق برہان ملت کے چچا زاد بھائی ۱۱ عبد الودود برہان ملت کے چچا زاد بھائی اور داماد شہزادی کریمہ
عالیہ طلعت صدیقہ کے شوہر ۸ و ۱۰ اور ۱۱ تینوں حافظ عبد الشکور صاحب کے فرزندان ہیں ۸ عبد الحی
۹ عبد القیوم
۱۰ عبد الحفی
۱۲ مولٰنا محمد ابرار الحق برہان ملت کے چچا زاد بھائی خلف مولٰنا قاری شبیر الدین صاحب
۱۳ سے ۵۲ تک کے تمام افراد سیدنا اعلیٰحضرت بریلوی و مولٰنا عبد الاسلام کے متعلقین میں ہیں

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولدی الاعز ارحنہ روحی و بہجتہ قلبی جعلہ اللہ تعالیٰ کاسمہ برہان الحق المبین۔ آمین۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بخدمت جناب مرشدی مع الکرام ایک نیاز نامہ ۹ دن ہوئے بھیجا
گیا ہے۔ امید ہے کہ پہنچا ہو۔ اس کے بعد میں بہت علیل ہو گیا بخار زیادہ آیا غفلت رہی تین دن کے بعد بحمدہ تعالیٰ
افاقہ ہوا۔ معاملہ کچہری میں بحمدہ تعالیٰ میرا نام تو نہیں تھا۔ مگر مصطفیٰ کا نام سہواً میں لکھ دیا ہے وہ
بحمدہ تعالیٰ کچہری سے بہت کم بہر رہا ہے کل رس ایک طویل مضمون پیش کر دیا کہ قانوناً ۲۰۰ میل کے فاصلہ
سے حاضر ہونا نہیں پڑتا اور میری صحت جبلپور میں بہت اچھی رہی امراض کچھ بفضلہ تعالیٰ کم رہی۔ اور
حضرت مولانا کی برکت سے حکیم عبد الرحیم صاحب سے بہت گہرا تعلق ہو گیا ہے وہ بہت غور سے معالجہ فرماتے تھے
ایسے وجوہ نکلے تھے جس پر انہوں نے اجازت دی پہلی بیعت سے میں تنہا تعزیتیں کرتا ہوا مانک پور
ایک آدھ روز ٹھہرتا ہوا غالباً روز سہ شنبہ حاضر نہ ہو سکا اطلاعاً گذارش ہے۔ خط اول میں
ایک استفسار تھا اس کے جواب کا طالب ہوں والسلام سب حضرات کو سلام مسنون

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

۳۳ھ
غرہ شعبان الخیر یوم الجمعہ المبارکہ

۱۵ع عریضہ سلامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

بحضور پرنور اکرم سرکار اعظم۔ آقائے نعمت دریائے کرم و رحمت سلطان العلماء المتصدرین۔ برہان الفضلاء المتبحرین مجدد الدین والملۃ الطاہرہ۔ مجدد المائۃ الحاضرۃ بحر العلوم۔ کاشف السر المکتوم۔ حبر الشریعۃ بحر الطریقۃ و الحقیقۃ علامۃ العرب و العجم فہامۃ جامع امصار الایام مفیض الکمالات الربانیہ علی العالم بقیۃ السلف حجۃ الخلف قطب ربانی غوث صمدانی۔ اعلیٰحضرت امام اہلسنت سیدنا سندنا مرشدنا ملاذنا وسیلتنا برکتنا فی الدنیا و الدین آیۃ من آیات اللہ رب العٰلمین مولٰنا الشیخ احمد رضا ذو العلامۃ الکبیر والبحر المنیر روحی فداہ دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آداب و تحیات نیازمندانہ بجا آوردہ عرض کی رسائم ——

گرامی ضیاء منہ سامعہ قدسیہ تشریف لایا مفتخر و سرفراز فرمایا۔ مژدۂ خیر رسی سے قلوب نے اطمینان پایا لیکن جب یہ معلوم ہوا کہ وہاں پہنچ کر مزاج اقدس کچھ ناساز ہو گیا۔ اسے گرانی لاحق ہے۔ غالباً یہ سفر کی کوفت تعب اور صعوبت سفر ہی اس کا باعث ہوئی۔ امید ہے کہ بندگان حضور والا باذن اللہ تعالیٰ دبول و شفاء و عافیت کی بشارہ سے بانضارۃ سے بہت جلد مطمئن فرمائے جائیں گے سلمہ اللہ تعالیٰ و متعنا بدوام ظلالہ۔ وصانہ فی حرزہ ووقائہ واسباغ نعمہ [illegible] علیہ و افضالہ۔ آمین۔

یہ فقیر بے توقیر اپنے سرکار اعلیٰ مقام حفظہ اللہ تعالیٰ وجود ملا نام کا ایک کمینہ غلام ہے۔ واللہ بحلم اسراری و اعلانی۔ و لکن یہ فیض الرضا عن کل عیب کلیلۃ میرے آقائے کریم نے میری جس قابلیت پر اس مبارک نظم للی نیا لیتو، و تحسین و قبول کے انعام سے میری قدر افزائی فرمائی۔ اور مجھے اپنی رضا کا اطمینان دلایا۔ فخر تعلیم کا مستحق کر دیا۔ میری یہ اہلیت اور اس وقت جو کچھ ہے سب یا مجھ پر یا میرے لئے یا میرا اور حضور اقدس کا منظور نظر قبول ہے۔ وہ واقعی حضور ہی کی جود و عطا ہے حضور ہی کا فیض حضور ہی کی دعا، اور مبارک اللہ تعالیٰ بکم و بکم و لکم و علیکم۔ کی ضیا ہے۔ پھر بحمد اللہ تعالیٰ حضور انور سلمہ اللہ تعالیٰ نے اس بندۂ احقر اور بندہ زادہ اسعد برہان میاں زاد اللہ تعالیٰ شتائہما کو بیان حسن العلیٰ اور مستحسن انعام و احسان و اکرام سے نوازا اور کرنیا ہنوزاجل عالیہ جلیلہ کے بیان ممتاز و سرفراز فرمایا۔ اور ہم تینوں بھائیوں اور ہمارے بچوں برہان میاں۔ نواسہ میاں و غیرہم حفظہم اللہ تعالیٰ کو نام بنام ترتیب وار اپنی سلک قبول اور اختصاص رحمت میں منظوم فرما کر منظور نظر بے گمان خاص الخاص ہونے کی عزت و سعادت بخشی۔

۱۵ع کا جز ۲

یہ حضور کی ذرہ نوازی بندہ پروری ہے جس نے عظیم الشان عزت و نوازش فرمایا تھا کہ ذکر و فکر سے ایک خاص روحانی پیدا ہوئی اور اسی سے تشکر میں اپنے عجز و قصور کو پیش کرتے ہر حال میں حضور اکرم ہمیشہ اپنے انعطاف توجہ کرم و بذل عنایات کا امیدوار ہوں ہے۔

ولو ان لی فی کل منبت شعرۃ ؛ لسانا یطیل الشکر کنت مقصرا
فلو ان کلمات الانسان تنسینا مثالی الحسرات ؛ وکلمات کلماتہ کلماتہ الندسیہ لنا دلدل الخیرات۔

سبحان اللہ و بحمدہ - وہ کیسا مبارک زمانہ اور ہمارے خوش نصیبی تھا کہ ایک ماہ کامل جلوہ رکھا ہر شخص مسلمان نہایت مسرور اور خوش وقت نظر آتا تھا - سارا جلسہ فیض و برکات سے معمور ہو رہا تھا۔ کاشانہ فقیر المعمور پر نور بنا ہوا تھا مسجد میں گھر میں جانثاروں کا ہجوم رہتا۔ سعادت مند مسلمان جوق در جوق حاضر ہوتے مبارک قدموں پر گرتے - پروانہ وار اس شمع ہدایت گرامی لقا کے دیدار قدم بوسی کی سعادت حاصل کرتے - روز و شب دربار عام گرم ہوتا۔ بحر فیض و کرم جوش پر ہوتا - روحانی اعلیٰ نعمتیں بٹتی رہتیں کوئی بیعت ہو داخل سلسلہ حلقہ بگوش ہونے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ کوئی سامنے مؤدب بیٹھا ہوا ہر حرکت و سکون اور ہر شان نورانی کو دیکھ کر سبق حاصل کرتا، کوئی بغرض تکمیل دین مسئلہ شرعی دریافت کرتا۔ سوال عرض کرتا ہے اور اس کے بمقتضائے اطمینان بخش جواب مستطاب سے خود بہرہ اندوز سعادت ہوتا اور دوسروں کی فیضیابی کا ذریعہ بنتا ہے طالبان صادق کثرت سے جمع ہیں برسوں کی پرانی منازعتیں بات کی بات میں مٹ رہی ہیں باہمی سخت سے سخت نزاعتیں نفسانی عداوتیں حرف غلط کی طرح مٹ رہی ہیں اور دو ہی مختصر مصلح کے کلمات قدسیہ کے ساتھ رد - اور اعلیٰ درجہ کی محبت و موافقت اور اتحاد و اتفاق سے متبدل ہو رہی ہیں - اصلاح ذات البین کا دروازہ کھلا ہوا ہے مدتوں کے بچھڑے اور آپس میں ایک دوسرے کے جانی دشمن ایک دوسرے سے لپٹ کر رو رہے ہیں اور نہایت صدق و اخلاص کے ساتھ مصافحہ معانقہ کرتے ایک دوسرے سے معافی کے خواستگار ہوتے ہیں حاضری دربار اقدس نورانی ہدایتوں ارشادوں کو سن کر نادم ہوتے اور اپنے گناہوں تقصیروں خطاؤں لغزشوں پر نادم منفعل ہو کر روتے اور قدموں پر گر کر توبہ کرتے ہیں -

الغرض بہی عجیب پر لطف ایمان افروز سعادت بخش مظاہر تجلی رحمت اوقات و شیون تھے کہ آج تک گھر کا ہر صغیر و کبیر اور جماعت کا ہر فرد ان کو یاد کرکے روتا اور سرد آہیں بھرتا ہے۔

ص ۲۱

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ولدی وعزیزی فوادی قرۃ عینی حمد اللہ تعالیٰ کا سہ برضا ان اخی امین - آمین ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ بخدمت حضرت مولٰنا سلام مع الاکرام ایک نیاز نامہ ۲۲ رجب روز پنجشنبہ کو بھیجا اس کا پہنچنا معلوم نہ ہوا اول تو اس میں ایک استفسار آپ سے اور ایک دربارۂ لغت شربتی حکیم صاحب سے تھا ۔ اور ان سے قطع نظر ہو تو وہ خط شکر تھا اس کا پہنچنا ضرور تھا اگر نہ پہنچا ہو مطلع فرمائیں دوبارہ بھیجوں ۔

دوسرا خط دربارۂ روانگی مصطفیٰ رضا جمعہ غرہ شعبان المعظم کو بھیجا ہے تو ان شاء المولیٰ تعالیٰ آج آپ کو ملا ہوگا ۔ اس تیسرے خط کی یہ ضرورت ہے کہ آج کوئی تین چار روز ہوئے کوئی مجہول شخص جبلپور سے ایک سادہ لفافہ جس پر کچھ تحریر نہ تھا سید ایوب علی صاحب کو دے گیا دوسرے وقت انہوں نے مجھے دیا اس کے کھولنے سے صرف ایک اشتہار ملا جو کسی وہابی نے چھاپا ہے ۔ اس کا جواب حاضر ہے اسکی طبع ضروری ہے اور اس کی ضرورت صرف جبلپور کے لئے نہیں بلکہ عام بلاد ہند کے لئے ہے کہ اس میں کبرائے وہابیہ کی پوری خبر لی گئی ہے خصوصاً کلکتہ کو حاجی لعل خان صاحب کے پاس ذکریا اسٹریٹ ۲۳ کے پتہ پر اس کے سو نسخے جانا چاہئے اور کچھ یہاں بھی درکار ہونگے ۴

میری رائے میں اس کے مشتہر ہمارے دوست ملا محمد خان ہوں کہ مقابلۃ الاسماء بالاسماء رہے ۔ یا جو آپ مناسب جانیں بہتر ہے ۴

بہتر یہ ہے کہ اشتہار کی صورت میں بکثرت چھپے کہ جیسا ان کا ہو سکے عوام رسائل نہیں دیکھتے اشتہار پڑھ لیتے ہیں پہلے نیاز نامہ کی رسید نہ منتظم ہونے کے سبب اسے رجسٹری شائع کرتا ہوں سب احباب کرام کو سلام ۔

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ ۴ شعبان معظم روز جانفروز دوشنبہ ۱۳۳۰ھ

میں یہ خط لکھتا تھا کہ ڈاک آئی اس میں ایک لفافہ ملا کھولنے سے اس اشتہار مردودہ کا رد نکلا جزاکم اللہ سبحٰنہ وتعالیٰ بکل حرف حرف الف الف جزاء خیرا فی الدنیا والآخرہ فقیر کی رائے میں اب بھی اس جواب کے طبع کی حاجت ہے کہ اس میں کبرائے وہابیہ کی خباثتوں کی اشاعت ہے اور فتوائے دوم کے جواب میں اصل حقیقت اور وہابی جعل سازی اور صاحب فتاویٰ گنگوہی کے ہیر اور تحریفات کے اضافہ کا بیان ہے مگر اب میری رائے ہیں ! ملا محمد خان کے نام سے نہ ہو کہ پہلا جواب ان کے نام سے شائع ہو چکا اس میں بھی فقیر کا آپ سے توارد ہوا اب اگر یہ دوسرا اگر مناسب جانیں اپنے نام سے جاز الہ میاں کے یا جسے مناسب خیال فرمائیں اس کے نام سے ہو طبع میں جلدی چاہئے طبیعت ہنوز صاف نہوئی حضرت مولٰنا اور آپ سب حضرات دعا میں یاد رکھیں والسلام

فقیر قادری غفرلہ

۸ شعبان ۱۳۳۰ھ

ص ۲۲

صحیفۂ رضویہ

کارڈ۔ ۴۸۷ اخوانی وخلانی سلمکم حنانی۔ السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ۔ بحمدہ تعالیٰ بعافیت ہوں اور آپ سب
احباب کی عافیت کا طلبگار۔ آپ کے الفاظ کہ آقاء مولی حضرت علیہ السلام دام بالفیض علی الانام بالخیر والعافیہ ہیں۔
روح افزا ہوئے۔ تفصیل سے لکھئے کہ اطمینان زائد ہو۔ درد شانہ کیسا ہے۔ میرے جو امراض مثل لازم ہو گئے وہ جاری
ہیں ان کے علاوہ درد سر بیچ میں موقوف، دلیا لعاب بھر رہتا ہے یہ بظاہر نتیجہ ضعف اور حقیقتہً رحمت و نعمت ہے

نمبر ۲ ——— نور عینی دقۃ زینی برہان میاں سلمہ۔ سفید چینی کی رکابی پر آیۃ قطب آیۃ غوث لکھ کر قدرے آب
زمزم شریف سے اور پہلے تو بند قطرے آب ..... سے محو کر کے روغن زیتون خالص ڈال کر حل کریں کہ روشنائی کے اجزا
اس میں ممزوج ہو جائیں اسی کی مالش بعونہ تعالیٰ ہر قسم کے درد و ورم کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ آپ کا بلندہ جس میں
تعدیل النہار جبلپور آیا ہے مگر میری غلطی وہاں طلوع و غروب معلوم کرنے کے لئے سعید صاحب سے اس کا عرض دریافت کیا
اب زمیں کے لیا یا میرے سننے میں آیا۔ اکدی

یہ اعمال کہ آپ نے کئے ماشاء اللہ کمال زکاء پر دلیل ہیں ایک بار کے بتانے سے ابتدائی اعمال اور آئندہ جلے
بارک جبکہ ابدا۔ صرف رفع اسقاط میں بعض جگہ فرق ہو گیا جہاں مقسوم علیہ کا نصف یا زیادہ بھی حاصل
میں ایک بڑھا لیتے ہیں۔ مثلاً ل ثور کے مقابل ۸ ۴ ۵ بجائے ۷ ۴۔ چاہئے ۱۰ اور ۵ جوزا کے مقابل ۷ ۴ ۵ کی
جگہ ۷ ۴ ۵ البتہ عمل اول مقابل نیم حمل میں ۹ ۴ ۷ صحیح نہیں اسی معمولی قاعدے پر ۴ ۴ ۳۳ ۱۰ چاہئے اور ان چھوٹی
.... میں دو درجے تک لوگارثم ہمیشہ غلطی دیتا ہے۔ دو درجہ حمل تک اس جدول میں تعدیل النہار کے دو
درجے کم آئی تھی۔ اس کی تصحیح کا اور قاعدہ ہے وہ ابھی آپ سے گذارش نہ کیا۔ آپ کی بنائی جدول بیکار
نہ جائیگی اس عرض کے لئے درکار ہوگی۔ مصطفیٰ میاں کو کل ۳ بجے میں آنے کا کیا ارادہ ہے سب حضرات
اور دادا بھائی کو سلام۔ ۲۰ شعبان ۱۳۳۷ھ

Dadabhai c/o Seth Haji Karim Noor Mohammad
Lord ganj Jabalpur.

ڈاک مہر جبلپور ۲۳ مئی ۱۹۱۹ء
۳۰-۱ شام

ڈاک مہر بریلی ۲۱ مئی ۱۹۱۹ء
۱۵-۱ شام

ص ۲۳

صحیفۂ رضویہ

۷۸۲۔ نورعینی ودرۃ زینی جعل کاسمہ برہان الحق۔

السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ۔ جدول مطالع البروج وجدول تعدیل النہار مع تفاصیل آئیں ابھی
ان کے دیکھنے کی فرصت نہ ہوئی۔ ایک شخص نے ایک رسالہ چھاپا کہ پیروں اور مزاروں کو سجدہ جائز ہے اور رسمی کتب
دائمہ پر کمال افتراؤں سے کام لیا۔ اور نہ صرف اسی قدر بلکہ لکھا کہ جو بھی لعنت کرے تو ملعون شیطان راندہ
درگاہ ہے۔ تین جگہ سے یہ رسالہ یہاں آئے جس سے یہ معلوم ہوا کہ لوگوں میں اضطراب ہے اوس کا رد کیا گیا ہے۔
قریب کے قریب تو ہو گیا ہے اور قدرے باقی ہے۔ زیر خاف اسی رد کے چار دورے شوال کی ان تاریخوں میں ہو چکے۔
حضرت مولٰنا دامت فیوضہم کی رائے اس سال میری حاضری کی نہ ہوئی اور یہاں بھی لوگ تو نا ہی نہیں اب
حاجی لعل خاں صاحب نے بھی مخالفت کی تھی ناچار اس سال جانا ملتوی رکھا۔ زاہد میاں سلمہ کی شادی ہونا ہے
مبارک کرے۔ سب احباب کو سلام ۲۵ شوال ۳۷ھ

نسیم الریاض آپ کے پاس کس مطبع کس سنہ کی ہے تحریر فرمائیں بخدمت حضرت مولٰنا تسلیم مع التکریم

پتہ۔ جبلپور۔ عقب کوتوالی
دولتکدہ حضرت مولٰنا مولوی شاہ عبد السلام صاحب
بگرامی مطالعہ نورعینی مولٰنا مولوی برہان الحق صاحب سلمہ

٥٦ / ١٦

٤١٦

عریضہ سلامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضور پرنور اقدس قبلہ عالم کعبہ ایمانم مفیض البرکات الربانیہ علی العالم اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت

آقائے نعمت سیدی سندی مرشدی و مولائی روحی فداہ سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ آداب و تحیات نیاز بندگانہ بجا آوردہ عرض می رسانم ۔

مشیت ربانی جل وعلا میری نور دیدہ نورانی کو دو ہفتہ کامل رات دن متصل یکساں بخار کی شدت اور غنودگی کے بعد غلبہ پسلی کے درد نے جس قدر اضطراب انگیز تکلیف شدید میں رکھا تھا ۔ کیا عرض کیا جائے ۔ قضیۂ مرضیہ مولیٰ عزوجل آج گیارہ بجے شب کو اوس کی سب ناقابل برداشت تکلیفوں کا خاتمہ ہوگیا اور حق جل وعلا کی رحمت نے اسے اپنے آغوش میں ڈھانپ لیا ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بملاحظہ مولٰنا المبجل المکرم ذی المجد والکرم والفضل الاتم حامی السنن ماحی الفتن علیہ السلام - و -
نور عینی و درۃ زینی مولٰنا مولوی برہان الحق و حافظ صاحب مکرم کرم فرمائے راقم حافظ محمد غوث صاحب سلمہم اکرمہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ عزوجل کا ہے جو اوس نے دیا اور اوسی کا ہے جو اوس نے لیا اور ہر چیز کی اوس کے یہاں ایک عمر معین جس میں کمی بیشی ناممکن اور محروم تو وہ ہے جو ثواب سے محروم رہا۔ صبر والوں کے لئے اجر بے حساب ہے۔ جو چیز بے صبری سے واپس نہیں آسکتی ہاں ثواب کہ اس سے کروروں درجے اعلیٰ ہے جاتا ہے۔ صحیح حدیث میں ہے جب مسلمان کے نابالغ بچے کی روح قبض کرکے ملئکہ علیہم الصلوۃ والسلام حاضر بارگاہ عزت ہوتے ہیں فرماتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کرلی اور وہ علیم ہے عرض کرتے ہیں ہاں اے رب ہمارے۔ فرماتا ہے۔ کیا تم نے اس کے دل کا پھل توڑ لیا عرض کرتے ہیں ہاں۔ اے رب۔ فرماتا ہے پھر اوس نے کیا کہا۔ عرض کرتے ہیں الحمد للہ۔ کہا تیری حمد بجالایا فرماتا ہے گواہ رہو کہ میں نے اسے بخش دیا۔ اور جنت میں اس کے لئے ایک مکان بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔ او کما قال صلی اللہ علیہ وسلم حدیث میں ہے جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کا انتقال ہوا فرمایا۔ الحمد للہ دفن البنات من المکرمات بیٹیوں کا دفن کرنا عزت کی بات ہے۔ مولٰی عزوجل دونوں صاحبوں کو نعم البدل عطا فرمائے۔ برہان میاں کو عمر، علم و عمل و عزت کا بیٹا دے کہ اون کے اور حضرت مولٰنا علیہ السلام کے ظل مکرمت میں مدارج عالیہ کو پہنچے۔ عالیہ سلمہا باعث برکت دارین والدین رہے۔ آمین

دونوں ہی برادر عزیز نورچشمی برہان میاں کی دلہن اور حافظ محمد غوث صاحب کے گھر میں چاروں صاحب یہ پڑھیں

الحمد للہ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عسی ربنا ان یبدلنا خیرا منہا ([illegible] الی) ربنا راغبون۔ اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منہا۔ ۱۱ بار اول آخر درود شریف انشاء العزیز نعم البدل عطا ہوگا۔ آٹھ ماہ سے میری منجھلی لڑکی سلمہا اللہ تعالٰی وعافاہا بالخیر علیل ہے معدہ میں صلابت گردوں میں جسک پسلیوں میں درد اسی حالت میں اس کا ایک لڑکا جاتا رہا۔ ایک چار سال کا تھا بفضلہ تعالٰی بہت صابرہ ہے۔ اب میں روز سے صاحب فراش ہے۔ اس حالت میں بھی عصا و تکیہ کے سہارے جیسے بنتا ہے فرض کھڑے ہو کر برابر ادا کرتی ہے سنن وغیرہ بیٹھ کر وہ بحالت عزیز ہے۔ اس کی شفا کے لئے سب صاحب دعا فرمائیں التزام کے ساتھ فرمائیں

۱۱

۱۷ ع عریضہ سلامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدا ومصلیا ومسلما

بحضور پر نور اکرم سرکار اعظم آقائے نعمت دریائے کرم و رحمت سلطان العلماء والمتفسرین برہان الفضلاء المتبحرین خاتمۃ الائمۃ المحققین المدققین محی الدین والملۃ الطاہرہ مجدد المائۃ الحاضرہ و بحر العلوم کاشف السر المکتوم قبلہ جانم کعبۂ ایمانم مفیض الکمالات الربانیۃ علی العالم اعلیٰ حضرت امام اہلسنت قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا سندنا مرشدنا ملاذنا وسیلتنا برکتنا فی الدنیا والدین حجۃ اللہ البالغۃ علی العلمین مولٰنا الشیخ الاسناذ العلامۃ الکبیر والبدر المنیر روحی فداہ دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آداب و تحیات نیازمندانہ بجا آورد و عرض ہی رساند —

گرامی نامہ و صحیفہ سامیہ قدسیہ تشریف لایا مفتخر و سرفراز فرمایا۔ ادام اللہ تعالٰی سلامتہ وافاض علی العلمین برہ وکرامتہ نور چشمی وغیرہا کو بھی سرفراز نامۂ گرامی سنایا پڑھا سب نے سینے سے لگایا چوما۔ سر و چشم پر رکھا۔ اس کے الفاظ کریمہ سے ہدایت و سعادت پائی روحانی راحت اور طمانینت حاصل کی۔ فلازالت کلمات کمالات القدسیۃ لنا مطالع المسرات۔ وکمالات کلماتہ القدسیۃ لنا دلائل الخیرات والسعادات۔

صاحبزادی عزیزہ سلمہا اللہ تعالٰی وشفاہا وعافاہا کی شدت علالت کا حال دریافت کیا کہ سب بے چین ہیں حسب ہدایت و ارشاد حضور ہی کے ارشاد فرمودہ کلمات قدسیہ کے ساتھ حضرت حق مولی سبحٰنہ وتعالٰی میں سب دست بدعا ہیں اللہ تعالٰی قبول فرمائے۔ اور بانعام صحت وعافیت عاجلہ کاملہ و شفاء تام بے قرار دلوں کو جمعیت و شگفتگی بخشے آمین۔

حضور کے حالات قدسیہ سے یہ معلوم کرکے کہ آج کئی دن سے زیر ناف درد ہوا کرتا ہے اور اب تک اسی درد کے متعدد دورے ہو چکے ہیں۔ بہت فکر لاحق حال رہتی ہے اللہ تعالٰی اس درد کو دفع کرے اور بفضلہ حضور کو شفاء عاجل کامل عطا فرما کر عون وعنایت وحفظ و حمایت میں بامن و امان و صحت و عافیت تامہ دائمہ سلامت باکرامت رکھے آمین سلمہ اللہ تعالٰی ومتع المسلمین بدوام ظلالہ وصانہ فی حرزہ ووقائہ باسباغ نعمہ علیہ واوفنا لہ آمین =

میرے خیال میں یہ ریحی درد ہے۔ تسکین ریاحی دردوں کے لئے ایک مختصر مفید نسخہ جو میرا معمول ہے عرض کرتا ہوں شاید باذن اللہ تعالٰی حضور اقدس کو بھی مفید ہو اور مزاج مبارک کے موافق آجائے۔

۱۷ کا جز ۲۷

اللہ شافی۔ نسخہ یہ ہے۔ ماجو یادان گشنیز خشک۔ دھنیا۔ تخم کشنیز ہم وزن باہم ملا کر اور کوٹ چھان کر
یہ سفوف بعد طعام دس پندرہ منٹ ٹھہر کر دو دو درہم تین ماشے تک استعمال کیا جائے۔

حضور اقدس سلمہ اللہ تعالیٰ کا مراتب مزاج مژدگان بارگاہ والا کا واجب الاحترام لازم الاعتصام عروہ وثقی ہے۔
میں اپنی غلطی کا معترف ہوں اور خود کو اپنے ہر سہو و خطا و نسیان کے ساتھ نعم و الفعال میں ڈوبا ہوا حضور اقدس
مدظلہم الانور میں پیش کرتے عفو تقصیر کا خواستگار اور اللہ و رسول جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ و
بارک وسلم سے رحمت ومغفرت کا امیدوار ہوں۔ اعوذ باللہ
واسئل اللہ تعالیٰ ان یغفرلی جدی وخطائی وعمدی۔ ط

۲۸ ذی القعدہ ۳۷ھ

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

نور عینی و درۃ زینی ادام اللہ تعالٰی عزک

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مطالع المسروح بہت صحیح بنائے۔ بارک اللہ فیک و علیک
صرف ایک جگہ غلطی زیادہ تھی اور باقی چند جگہ خفیف وہ سب سہو قلم ہے بنادی ہیں۔ برادرم کسی مکابرے دین کی
زبان بند کرنے کا کسے اختیار ہے قیامت میں رب العزۃ کے حضور تو کیلے جائیں گے یہاں تک کہ الیوم نختم علی افواھھم
وتکلمنا ایدیھم وتشھد ارجلھم بما کانوا یکسبون۔ اس وقت مجبور ہوں گے۔ خبیث کسی بات کا
بھی جواب دیتا ہے نہ دے سکتا ہے۔ اور زبان دراز ہوئے جاتا ہے۔ ایک پرچہ تھانوی کو مخاطب کرکے لکھئے کہ
فلاں فلاں فلاں فلاں ہمارے اعتراض لاجواب رہے معلوم ہوا کہ وہ سب تجھے تسلیم ہیں حتی کہ تیرا اور
گنگوہی کا سگ و خوک ہونا۔ اب پھر تجھے دس دن کی مہلت دی جاتی ہے اگر ان اعتراضوں کا تو سکتا ہے انکا
جواب دے ورنہ ظاہر ہوجائیگا کہ وہ سب باتیں تجھے تسلیم ہیں۔ پھر سگ و خوک سے مکالمہ کا کوئی محل نہیں۔
نمبروار ہر امر کا جواب دے بغیر اس کے کوئی خباثت قابل التفات نہ ہوگی۔ اور اسے رجسٹری رسید طلب سے تھانوی
کے پاس بھیج دیجئے۔ کہ حسب عادت انکاری ہو کر واپس آئے تو چھاپ دیجئے کہ خبیث منکر ہوا اعتراف آیا اپنے عجز کا
مظہر ہوا اپنی خباثت و خنزیریت کا مقر ہوا اذخاف کو ملوم سے کام ہے فقط۔
وہ پرچہ لکھ کر مجھے دکھالیجئے۔ اپنی تحریروں کے اعتراضات نمبروار جمع فرماکر لکھیں (ا) یہ (۲) یہ ہے
کہ ان کا جواب کہاں۔
الاستمداد علی اجیال الارتداد کے دس نسخے حاضر کرتا ہوں۔ بخدمت حضرت مولٰنا حمید الاسلام تحیت وسلام۔
وسائر عزیزان و احباب کرام و السلام۔ فقیر قادری عفی لہ ۲۲ ذی الحجہ مبارکہ ۱۳۳۰ھ

لے یہ مطبع سے منگائے تھے غلطی کی تیار ہوں گے اور سوقت دو خرچ ہوں گے

صحیفہ رضویہ ۷۸۶ ۔ نور عینی سلمہٗ ۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ ۔ ۲۷ محرم سے ۳۵ دن کے بخار نے بالکل بے طاقت کر دیا

طالب دعا ہوں ۔ حضرت مولیٰ علیہ الرحمۃ سلمہ السلام کی خیریت اور مقدمہ مسجد کی حالت سے

مطلع کیجئے ۔

حضرت اور سب احباب کو میرا سلام پہنچائے ۔ یہ مضمون مع خط میں نے دیکھ لیا بہت ٹھیک ہے

بارک اللہ تعالیٰ لکم و فیکم و بکم و علیکم سب صاحبوں کو سلام و دعا والسلام ؎

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ

بتاریخ ۱۶ ربیع الاول شریف ۳۸ھ

؎ یہ والا نامہ حضرت برہان ملت علیہ الرحمۃ نے ایک رسالہ جمع تعارض کے بعد تحریر فرما کر برائے تصحیح و تائید اعلیٰ حضرت کے حضور حاضر کیا تھا جس کا [illegible] مختصر اس کے جواب میں یہ مختصر والا نامہ تحریر فرمایا گیا ریحان ملت

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مولٰنا مولوی حافظ شاہ محمد علیہ السلام صاحب دامت معالیہ و بورکت ایامیہ ولیالیہ۔ آمین۔

بملاحظۂ عالیہ کامل النصاب جناب مستطاب بحار السنن ماحی الفتن زین الزمن علیہ السلام بتبجیل اکرام۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مولٰی عزوجل جناب و نور عینی مولوی برہان میاں سلمہ وسائر احباب کو شرار سے اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ استودع اللہ تعالٰی وفیکم وعندکم وعاقبتکم واولادکم واموالکم ومالکم

برادر دینی حاجی عبدالرزاق صاحب پر اس سانحہ کے ورود سے صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون عسٰی ربنا ان یبدلنا خیرا منھا انا الی ربنا راغبون ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العزیز الحکیم مولٰی عزوجل بمنہ وکرمہ وجاہ حبیبہ وقاسم نعمہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم۔ ان کو جلد ناجی وکامیاب فرمائے۔ اور مخالفین کو مخذول ومقہور کرے آمین۔ حاجی صاحب کا کشتی سے خط آیا ہے کہ (ضمانت پر رہا ہو رہا ہوں۔ انشاء اللہ العزیز کل اپیل کی درخواست کرونگا حضرت مولٰنا علیہ السلام صاحب قبلہ نے بہت بڑی سعی فرمائی جو حضرت مولٰنا کا حق تھا۔ امید قوی ہے بہت جلد کامیاب ہونگے انشاء اللہ تعالٰی کل صبح جیلہ جاؤنگا اسی سلسلہ عجیب ہے کشتی میں کوئی مسلمان ایسا نہ تھا کہ فوراً فوراً اسی میں ضمانت کرلیتا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون حاجی صاحب جلد رہا ہونگے یہ نیاز نامہ حضرت کے اور ان کے دونوں کے نام ہے حاجی صاحب لاحول شریف کی کثرت بے تعداد رکھیں اور ہر بار کچہری کو جاتے وقت حضرت عزت عزجلالہ کی طرف متوجہ ہو کر حسبنا اللہ ونعم الوکیل کہیں اور تا ختم وقت تک اس کی کثرت رکھیں نیز وقتاً فوقتاً یہ دعائے جلیل کہ ارشاد حدیث ہے پڑھیں۔ لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا اللہ رب السمٰوات السبع ورب الارضین ورب العرش الکریم اکفنی فلاں فلاں کی جگہ حاکم اپیل کا نام لیں ۔

صلاۃ الصلوات جامع البرکات

وقت غیر کراہت میں دو رکعت نفل ہر رکعت میں قبل قرأت (یعنی پہلی میں بعد ثنا قبل تعوذ اور دوسری میں قبل تسمیہ) یہ درود شریف ۱۵ بار، اور بعد قرأت، بعد رکوع، قومہ، سجدہ، قعدہ، سجدۂ ثانیہ ہر ایک میں دس دس بار پڑھیں اللھم صل علی سیدنا محمد عبدک وحبیبک ورسولک النبی الامی وعلٰی آلہ۔ اس کی اولٰی وقت اشراق ہے جس مہم کے لئے تین جمعے پڑھ جائے۔ باذنہٖ تعالٰی روا ہو یہ فقیر مسیحہ ومقدمہ حاجی صاحب دونوں کے لئے پڑھ جائے حاجی صاحب کے لئے خود کو ان کا مجرب عمل سمجھتا ہوں ممکن ہو تو وہ خود پڑھیں ورنہ ان کا دوست۔ آج سے میں انشاء اللہ العزیز حاجی صاحب کے لئے دعا کی توجہ شروع کروں گا۔ ہ

ص ۲۷ کا جزء ۲ ۔

دفع طاعون کے لئے اذانوں کا التزام رہے ہر مکان میں بعد مغرب ۷ بار باآواز بلند ۔ اور ہر شخص ۔
آیۃ الکرسی ایکبار اور معوذات ثلاثہ ۳، ۳ بار صبح قبل طلوع شمس شام قبل غروب شمس اور سوتے وقت پڑھے
اور جو بچے نہ پڑھ سکیں ان پر دم کریں ۔ سورۂ تغابن شریف روزانہ تین بار پانی پر پڑھ کر پئیں اور سب کو پلائیں ۔
اس تعویذ کی نقلیں پاک سفید پرانے دھلے کپڑے میں سب کے بازوئے راست پر باندھیں ۔

ھھھھ ھ ر بخ ع ع ح ح ع ع ع ھ و ص م

جو کسی طاعون زدہ یا کسی بلا کے مبتلا کو دیکھ کر یہ دعا ایکبار پڑھے گا ہمیشہ اس سے محفوظ رہے گا ۔
الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا ۝

عزیزہ سلمہا کی وداع بھی نکاح کے ساتھ ہی یا کب ۔ بہر کیف دعائے سابق بخار تو اس ماہ مبارک میں نہ آیا
مگر ۵، ۶ دن کے دورے نقاہت اتنا کر گئے کہ بات مشکل ہوتی ہے یہ ایک ورق کئی گھنٹوں میں بمشکل لکھا ہے ۔
سب احباب کو سلام بچوں کو دعا ۔

فقیر قادری عفی لہ ۲۳ ربیع الاول شریف ۱۳۳۸ھ

اربع

عریضۂ سلامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
حامدا و مصلیا و مسلما

بحضور پُرنور اکرم سرکار اعظم آقائے نعم دریائے کرم قبلۂ جانم کعبۂ ایمانم مفیض الکمالات الربانیہ علی العالم بحر الشریعۃ بحر الطریقۃ و الحقیقۃ قطب ربانی غوث صمدانی اعلیٰحضرت مجدد دین و ملت امام اہلسنت سیدنا و سندنا و ملاذنا و مرشدنا و مولٰنا الشیخ الاستاذ العلامۃ الکبیر و البدر المنیر روحی فداہ دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آداب و تسلیمات نیاز معمولہ کے بعد عرض رساں ہوں۔ کہ شادی اور بعض دیگر پیش آمدہ مہمات کے انصرام میں مصروفیت کی وجہ سے ارسال عریضۂ نیاز میں تاخیر ہوئی امید ہے کہ کریم آقا اطال اللہ بقائہ کے حضور عفو و کرم کا امیدوار ہوں۔ صدقہ حضور اقدس سلّمہ اللہ تعالیٰ کا بحمدہ ربی جل و علا تقریب شادی خیر و خوبی اور توافق بہجت و مسرت کے ساتھ انجام کو پہنچی مولیٰ سبحانہ و تعالیٰ بتوارد یمن و سعادت مبارک فرمائے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ سلمہ القدوس تعالیٰ کا والا مفاوضۂ ساطعۂ قدسیہ مع گرامی انعام جلیل و عطائے جزیل مبلغ سو روپے کے نوٹ کے جلوہ افروز وصول سعادت ہو کر ذخائر فوز و فلاح و افتخار سے سرفراز فرمایا۔ سب نے جوش فرحت و انبساط سے اس منحۂ کریمہ کو لبوں سے لگایا سر و چشم پر رکھا۔ بندہ زادہ برہان میاں حفظہ اللہ تعالیٰ نے اس سرمایۂ سعادت حضور اقدس سلمہ اللہ تعالیٰ کے مرحمت فرمودہ نوٹ کو ہمیشہ پیش پاس رکھنے کے لئے چھ تو طلا کے عوض لیا اور اس چھ تولے سونے کی دو چوڑیاں بنوا کر شادی کے دن سب زیور سے پہلے اپنی ہمشیر دولھن کے ہاتھوں میں تیمناً تبرکاً وہی چوڑیاں پہنا کر دعائے برکت کی حضور اقدس مدظلہ العالی کا یہ انعام کریم بفضلہ عزوجل ہمارے اور اس کے حق میں ہمیشہ کے لئے مبارک مسعود ہو اور اس کے صدقے اور افزونی فتوحات و برکت دارین کے ساتھ سب خوش بخت و خوش وقت خوش حال مع الخیر و العافیۃ فائز المرام شاد کام رہیں۔ آمین۔

~~بتاریخ الحال~~ ۵ ربیع الآخر شریف یوم الاثنین دن میں دس بجے مجلس عقد منعقد ہوئی۔ دو ہزار احباب کے مجمع میں نکاح ہوا اور معاً حاضرین کے ہاتھ دھلائے گئے۔ دن کی ضیافت میں کھانا کھلانے کا اہتمام دو بجے تک رہا۔ اور رات کو مغرب کے بعد سے نو بجے تک۔ اس کے بعد رخصتی کا انتظام شروع ہوا اور بحمدہ تعالیٰ ساڑھے دس بجے وداع ہوئی اور حضور اطہر مدظلہم الانور کے حسب ارشاد قدسی سب سعادت بخش ہدایتیں عمل میں لائی گئیں اور فیض رقم یافتہ سب متبرک دعائیں موقع موقع سے پڑھی گئیں۔

فنسئل اللہ العظیم النعیم المقیم الذی لا یحول و لا یزول۔ میرے عالی سرکار رسول النعم دامت برکاتہم کے کلمات قدسیہ و ملکات انسیہ و میامن دعا و توجہ انور کا صدقہ تھا کہ بحمدہ ربنا العزیز المتعال اس مبارک تقریب کے متعلق ہر کام کا انجام شاندار و احسن ہوا۔ احمدہ حمداً دائماً لا ارید بہ الا رضاہ۔ والسلام۔

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بگرامی ملاحظہ مولٰنا المکرم المبجل المفخم ذی المجد الاتم والکرم الاعم وحسن التفہیم والحلم والعلم حامی السنن السنیہ ماحی الفتن الدنیہ عبدالسلام مولٰنا مولوی محمد عبدالسلام صاحب ادام اللہ تعالٰی معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

واوصلہ من کل شرف عوالیہ وحفظ اولادہ واحبابہ وموالیہ آمین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دعائے جناب واحباب سے غافل نہیں اگرچہ منہ دعا کے قابل نہیں اپنے لئے مغفرت وعافیت کے لئے طالب دعا ہوں کہ سخت محتاج دعائے صلحا ہوں۔ اجل نزدیک اور عمل رکیک۔ وحسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

چار دن کم پانچ مہینے ہوئے آنکھ دکھنے آئی۔ اور بہت پر اطوار مختلفہ وارد ہوئے۔ ضعف قائم ہو گیا سیاہ خیالات نظر آتے ہیں آنکھیں ہر وقت نم رہتی ہیں اول تو مہینوں کچھ لکھ پڑھ ہی نہ سکا اب [illegible] کہ چند منٹ نگاہ نیچی کئے سے آنکھ بھاری پڑ جاتی ہے۔ کمزوری بڑھ جاتی ہے چار پانچ مہینے سے مسائل ورسائل سب زبانی بتا کر لکھے جاتے ہیں۔ بارھویں ربیع الاول کی شام سے ایک ایسا مرض لاحق ہوا کہ عمر بھر نہ ہوا تھا اللہ تعالٰی کسی سنی کو اس میں مبتلا نہ کرے۔ چھتیس گھنٹے بول اجابت نہ ہوئی پیشاب بھی بند ہو گیا۔ مولٰی تعالٰی نے فضل فرمایا مگر ضعف بدرجۂ غایت ہے تو اس روز سے بخار کا دورہ ہوا ضعف کو اور قوت پہنچی کئی روز تجربہ کیا مسجد تک آنے جانے کی تعب سے فوراً بخار آجاتا ہے مجبورانہ کئی روز سے یہ ہے کہ کرسی پر بٹھا کر چار آدمی لیجاتے اور لاتے ہیں۔ ظہر کو جاتا ہوں اور مغرب پڑھ کر آتا ہوں۔ طالب دعا ہوں معجون دماغ افروز۔ سرکار ابد قرار مارہرہ مطہرہ کے مجربات سے ہے۔ زمانہ حضرت سیدنا شاہ آل محمد و سیدنا شاہ حمزہ رضی اللہ تعالٰی عنہما میں بارہا طیار ہوتی اور تقسیم فرمائی جاتی میرے لئے بنی ہے باذنہ تعالٰی مقوی ارواح ناشف رطوبات دماغ ہے۔ چالیس تولے جناب کے لئے حاضر کرتا ہوں۔ ۹ ماشہ سے شروع فرمائے پھر باذنہ تعالٰی موافق آئے تو روز ایک تولہ بعد تناول ہو یہی موسم اسکے استعمال کا ہے۔

نور عینی برہان میاں سلمہ اور زنانی اخوات وبنات وسائر مخدرات کو دعا جناب والدہ صاحبہ کو تسلیم۔ دادا بھائی، عبدالکریم بھائی، قاسم بھائی، حکیم عبدالرحیم صاحب سید رعایت علی صاحب وسائر احباب سنیان تو اب کو سلام سنت السلام۔ والسلام

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ

شب ہشتم ربیع الآخر شریف ۳۹ھ

عریضۂ سلامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً ۔

بحضور پرنور اکرم سرکار اعظم آقائے نعم دریائے کرم قبلۂ جانم کعبۂ ایمانم مفیض الکمالات الربانیہ علی العالم بحر الشریعۃ بحر الطریقۃ والحقیقۃ روض الانوار بحر الاسرار قطب ربانی غوث صمدانی منظر علوم الدین مظہر اسرار الہدایۃ والیقین حامل لواء العلم الاعلیٰ مالک ازمۃ الفضل الاسنیٰ اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد المأۃ الحاضرہ سیدنا وسندنا وملاذنا و مرشدنا ومولٰنا الحافظ العلامۃ الاستاذ الکبیر والبدر المنیر روحی فداہ دامت برکاتہم العالیہ ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔ آداب وتحیات نیاز مندانہ کے بعد عرض رساں ہوں ۔ بحمد اللہ تعالیٰ بندگان بارگاہ حضور انور بسلم العلی الاکبر سائلاً الی اللہ تعالیٰ ان یحرس طلعتہ السنیہ ویدیم بہجتہ القدسیہ ویمد علینا ظلال نعمہ و یفیض علیہ سائغ کرمہ ۔ ویبقی لنا حضرتہ العلیتہ موئلاً وملاذاً بفضلہ ورحمتہ آمین ۔ صدقہ حضور اقدس کا مع الخیر والعافیہ ہیں فادام اللہ تعالیٰ سلامتہ وافاض علی العلمین برہ وکرامتہ ۔

للہ الحمد والمنۃ میرے آقائے نعمت عالی سرکار ابد قرار کے برکات دعا وتوجہ قدسی کا صدقہ بفضلہ تعالیٰ آج ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۹ھ یوم السبت سوا بارہ بجے شب کو بندہ زادہ برہان میاں حفظہ اللہ تعالیٰ کے گھر لڑکا تولد ہوا حفظہ اللہ تعالیٰ واسعدہ واقربہ عیوننا وبارک لنا فیہما ونعم علینا ۔ آمین ۔ مولود مسعود کو عالی بارگاہ سلمہ اللہ تعالیٰ والقاہ میں پیش کرتا ہوں اور زیر اقدام ہمایوں ڈالکر حضور سے اوس کے لئے تسمیہ وتجویز نام کا خواستگار اور قدسی دعائے برکت وسعادت کا امیدوار ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مرحمت فرمودہ معجون دماغ افروز استعمال کر رہا ہوں بفضلہ تعالیٰ دماغی حالت میں بہت فائدہ پاتا ہوں ۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ حضور کی برکات قدسیہ سے ضعف دماغ کی شکایتوں کی دفع ہو جانے کی امید رکھتا ہوں لیکن اگر کچھ دنوں اور بھی اس دوا کا استعمال رکھا جائے اور کم از کم اسی قدر اور کھالی جائے تو حضور کے فضل سے نفع یقینی ہے ۔ اور اگر اس مبارک معجون کا نسخہ مرحمت فرمایا جائے تو میری خوش نصیبی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ حالا انتہت بنفخۃ چلتے پھرتے ہر وقت اس غلام کا روحی تملی ووظیفہ و ورد اتم حضرت مولیٰ سبحانہٗ جل وعلا سے حضور اقدس کی دوام سلامت وبقائے صحت وامن وامان عافیت کی دعاء بحول اللہ تعالیٰ وبقوتہ دفع الامراض وشکایات لاحقہ اور حصول کمال شفا کی استبشار اور خیریت مزاج وہاج کی مژدہ یابی کی التجا ۔ متع اللہ المسلمین بسلامت ذاتہ وطول حیاتہ وافاض علی العلمین من نعمتہ وبرکاتہ ۔ آمین

۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

علیہ السلام حضرت مولٰنا مولوی محمد عبد السلام صاحب سلمہ السلام بالعز والاکرام

بسامی ملاحظہ مولٰنا المکرم ذی المجد والکرم حامی السنن السنیہ ماحی الفتن الدنیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ رب عزوجل یہ نعمت تازہ مبارک کرے اور اسے آپ اور نور عینی برہان میاں کے سائے میں مدارج عالیہ علم وعمل تک پہنچائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وبارک وعلیہم اجمعین تین تعویذ حاضر کرتا ہوں بچے کے گلے میں ڈالے جائیں ۴۰ (چالیس) دن تک روزانہ بچے کو ناج سے تول کر ناج محتاج کو دیں۔ پھر باذنہ تعالیٰ سال بھر تک ہر ماہ تولیں۔ دوسرے سال ہر دو ماہ پر تیسرے سال تین مہینے پر اور چوتھے برس چار مہینے اور پانچویں سال ہر ساڑھے چار مہینے میں چھٹے سال ہر ششماہی پر ساتویں برس ہر سال۔ اشتہار کے صرف (پچاس) ۵۰ پرچے یہاں تھے وہ بھجوا چکا ہوں۔ اس بارہ میں ایک اور رسالہ چھپ رہا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ جامع ومانع وکافی ووافی ہوگا سب صاحبوں کو سلام۔ والسلام

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ

۱۴ جمادی الاولیٰ ۳۹ھ

30 JAN 21
BARELLY
8. A.M.

Post card

1 Feb 21
Jabalpur
10 A.M.

صحیفۂ رضویہ

۷۸۷ ـ بگرامی ملاحظہ مولنٰا المکرم ذی المجد والکرم حامی سنت ماحی بدعت جناب مولنٰا مولوی شاہ محمد عبد السلام صاحب عبد الاسلام دامت برکاتہم ـ محلہ کوتوالی (جبل پور)

بگرامی ملاحظہ مولنٰا المکرم ذی المجد والکرم حامی سنت ماحی بدعت دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ ـ مولیٰ عزوجل اس نعمت تازہ کو مبارک فرمائے ـ میرا معمول یہ رہا ہے کہ جتنے بیٹے بھتیجے پیدا ہوئے عقیقہ میں سب کا نام ہ نام اقدس رسالت پر رکھا اور آئندہ کے لئے لکھا اور اس نعمت تازہ کا عقیقہ بھی اسی نام مبارک پر ہو اور عرف "لمعان الحق" ـ پچاس تولہ معجون اور حاضر کی ہے اب مقدار خوراک بتدریج دو تولے تک بڑھا دیجئے کہ پھر موسم گرما آجائیگا ـ مولیٰ عزوجل نفع تام بخشے ـ بعد فراغ بعونہ تعالیٰ نسخہ بھی حاضر کرونگا سب احباب کو سلام والسلام مع الاکرام

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ

۱۹ رجمادی الاولیٰ ۱۳۳۹ھ

الو ۲۰

٤١٩٠

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

عریضۂ سلامی

بحضور پرنور سرکار اعظم آقائے نعم دریائے کرم قبلۂ جانم کعبۂ ایمانم مفیض الکمالات الربانیہ علی العالم جبر الشریعۃ بحر الطریقۃ

والحقیقۃ روض الانوار بحر الاسرار مظہر علوم الدین مظہر سر الہدایۃ والیقین حامل لواء العلم الاعلیٰ مالک ازمۃ الفضل الاسنی ۔

قطب ربانی غوث صمدانی شیخ العرب والعجم اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد المائۃ الحاضرۃ سیدنا وسندنا وملاذنا ومرشدنا ومولٰنا الحافظ

العلامۃ الاستاذ الکبیر والبدر المنیر روحی فداہ دامت برکاتہم العالیہ ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ آداب تحیات ملوکانہ کے بعد عرض رساں ہوں کہ گرامی صحیفۂ ساطعہ قدسیہ

تشریف لایا سرفراز فرمایا ۔ للہ الحمد والمنۃ بانعامہ تعالیٰ بچہ کی آمد پر عالی سرکار والا قرار سے تشریف تہنیت اور برکت و سعادت

کی دعا بیقہ میں تعویذوں کی عطا تقسیم شیرینی کے لئے مبارک انعام ۔ بچے کو روزانہ ناج سے تول کر ناج محتاج کو دینے کے عمل کا ارشاد ۔

بہترین نام کی تعیین سے میمنت بخشی حضور اقدس مدظلہ العالی کے یہ سب مربیانہ مراحم و الطاف اور نفحات قدسیہ بفضلہ جل وعلا

صلاح و فلاح و سعادت و خوش بختی کے ~~بیبب مربیانہ مراحم و الطاف~~ اور لمعان استقبال و فوز بالا مال و

بشرا بین یدی رحمتہ کی مبارک بشارات انسیہ ہیں ۔ تینوں تعویذ عود و بخور دیکر اوسی روز بچے بحفظ اللہ تعالیٰ کے گلے میں

پہنا دئے گئے ۔ ساتویں دن نام ۔ نام اقدس رسالت پر رکھا گیا اور دو من شیرینی نقطیوں کے لڈو فرمائشی اعلیٰ درجہ کے بنوا

کر احباب میں حضور ہی کی طرف سے تقسیم کر دئے گئے روزانہ بچے کو ناج سے تول کر ناج ایک ایک محتاج کو دے دیا جاتا ہے

گذشتہ جمعہ کو ساتویں دن عقیقہ کرنے کا ارادہ تھا ۔ لیکن اہتمام ضیافت کے وسیع ہوجانے کی وجہ سے اوس دن نہ ہو سکا ۔

انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ جمعہ مقرر ہے ۔ بچہ حضور اقدس سلمہ اللہ تعالیٰ کے بخشے ہوئے سرکاری متیمن نام محمد لمعان الحق سے پکارا

جاتا ہے حفظہ اللہ تعالیٰ واسعدہ واقر بہ عیوننا وبارک لنا فیما انعم علینا وجعلہ لمعان الحق بفضلہ ۔ آمین سلمہ

بندگان بارگاہ سرکار ابد قرار کی ساری امیدیں حضور ہی کے برکات دعا و نفحات توجہ سے وابستہ ہیں ۔

فلا زالت کلمات کمالاتہ الانفسیہ مطالع المسرات وکمالات کلماتہ القدسیہ تلالأ النیرات و وسائل السعادات ۔

ارسال فرمودہ نوازش کریمہ معجون دماغ افروز بھی پاس تولہ پہنچکر موجب سرفرازی ہوئی حسب ارشاد قدسی استعمال

کر رہا ہوں ۔ بحمد اللہ تعالیٰ بہت آرام ہے ۔

دشمنان دین شرکین ۔ منافقین اور گاندھوی مرتدین خذلہم اللہ تعالیٰ کا ممزوج شر روز افزوں

طغیانی پر ہے یہ فتنہ ملعونہ عام ہوتا جاتا ہے عوام کے ایمان تباہ و برباد ہو رہے ہیں مسلمانوں کے ایمان پر حملہ

کیا جاتا ہے اور ہر طرح سے دھوکا دیا جاتا ہے ۔ جو مسلمان اون کے تابع میں نہیں آتے اون کی جان و مال و آبرو کو

نقصان پہنچانے کی تجویزیں پاس کی جاتی ہیں اللہ تعالیٰ رحم فرمائے حسبنا اللہ وکفی ۔ حضور کی برکات سے اللہ تعالیٰ

سب مسلمانوں کو فتن و شرور حاضرہ و مستقبلہ سے بچائے ۔

۱۹ کا ترجمہ

بحمدہٖ تعالیٰ فقیر اور گھر کے سب خورد و بزرگ و اقارب و اعزہ حضور کے برکات دعا سے بحمد اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں
والدہ ماجدہ سلمہا اللہ تعالیٰ تسلیمات عرض کرتی ہیں۔ بہت ضعیف و ناتوان ہوگئی ہیں ہمیشہ حضور کو دعا کرتے
رہتی ہیں۔ گھر کے سب بندگان و کنیزکان حضور پرنور اور سب اعزہ و احباب سلمہم اللہ تعالیٰ آداب و قدمبوسی عرض کرتے ہیں
بحضور پرنور قبلہ حضرت امی سلمہا اللہ تعالیٰ آداب و تسلیمات نیاز و بحضرات گرامی حضرت قبلہ نبیرہ میاں
صاحب و شاہزادگان والا مرتبت حضرت مولیٰنا شاہ محمد حامد رضا خاں صاحب و حضرت مولیٰنا شاہ محمد مصطفی رضا
خاں صاحب و حضرت مولیٰنا شاہ محمد حسنین رضا خاں صاحب و مولیٰنا جیلانی میاں صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ سلام مع الاکرام۔
مزید بریں عبیر از یں کیا عرض کروں کہ ہر حال میں برکات دعائے قدسی کا محتاج ہوں۔ متع اللہ المسلمین
بطول مدت ذاتہ و طول حیاتہ و افاض علی العالمین من نفحاتہ و برکاتہ آمین۔ والسلام مع الاکرام۔

رقیمۂ نیاز۔ کلب بارگاہ رضوی۔ فقیر عبد السلام قادری جبلپوری غفر لہ
از جبلپور ۲۴ ربیع الاول سے ۱۳۳۹ھ

عریضۂ ۲۱ ع

عریضۂ سلامی — مبسملا وحامدا ومصلیا ومسلما

بحضور پرنور وکرم قبلۂ جانم وکعبۂ ایمانم روحی فداکم مدظلکم الانور۔

پس از تسلیم بصد تکریم التماس نیاز اساس اینکہ از والا بارگاہ اجازت ارتحال میخواہم و
امید قبول مرام میدارم۔ از جبلپور خطوط آمدہ اند کہ زود بیائید کہ طوفان فتنۂ لحانوی گانویہ
در اینجا زور بشدت آوردہ و آتش فساد و طغیانش در غایت اشتعال آمدہ است نعوذ باللہ منہا۔
اگر ارشاد حضور باشد ان شاء اللہ تعالٰی امروز یا فردا روانہ بشویم۔ والسلام۔

عریضہ نیاز کلیب آستانۂ عالیہ فقیر علیہ السلام کان اللہ تعالٰی لہ

۲۵ جمادی الاخرہ ۳۹ھ

الف ۲۱ ح

صحیفۂ [illegible]۔

وعلیکم السلام ورحمتہ وبرکاتہ۔ کان المولٰی تعالٰی معکم ولکم اینما کنتم والامر الیکم والحقیر
محتاج الی دعائکم الصالح۔ والسلام مع الاکرام۔

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ ۲۵ ۶/۳۹ھ

ص ۳۱

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قرۃ عینی وقوۃ قلبی بہجۃ نفسی راحت روحی جعلہ اللہ تعالیٰ کاسمہ برہان الحق المبین۔ آمین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہاں بھی خبثا نے دونوں پہلے سے نماز عید میں درخلت بجا کے بڑے اہتمام وانتظام آئے تھے اور یہ ٹھہرائی تھی کہ عیدگاہ میں حامد رضا خاں کو نماز نہ پڑھانے دینگے مگر بحمدہ اللہ تعالیٰ خائب و خاسر رہے۔ جماعت رضائے مصطفیٰ علیہ افضل الصلاۃ والثناء کے کارکنوں نے بحمدہ تعالیٰ بہت سرگرمی سے کام کیا اس سال ہمیشہ (سے) زائد آدمی عیدگاہ میں تھے بیس ہزار کا تخمینہ کیا جاتا ہے۔ مخالفین جتنا صدہا کی تعداد میں آئے اور اپنے ساتھ ایک امام بھی لائے جس کے خاندان میں پہلے کبھی امامت عید تھی مگر بحمدہ تعالیٰ کسی کو مجال دم زدن نہ ہوئی خاشعۃ ابصارہم ترھقہم ذلۃ کی پوری تصویر تھے اقتدا کرکے خیبت وخسران کے ساتھ دفع ہوئے وللہ الحمد اس کا مجمل حال دبدبۂ سکندری وغیرہ میں شائع ہوا ہے۔ مولوی عبدالباری کی طرف سے اطمینان نہ تھا کہ انکے ہواخواہ وشیاطین انہیں توبہ پر جمنے نہ دیں گے۔ انہوں نے خود مجھ کو لکھا کہ آپ کو احساس نہیں جیسی یورش چار طرف سے مجھ پر ہو رہی ہے۔ اسی واسطے میں نے چاہا تھا کہ اہلسنت میں کا فوری جلسۂ تہنیت ہو جائیں اور ان کو تار دئے جائیں جس سے ان کا قلب قوی ہو اور اتنی اشاعت عظیم کے بعد اگر رجوع کریں تو اور زیادہ تشنیع وقبیح ہو مگر اس کا وقت نکل گیا۔ اب معاملہ کا انجام دیکھئے کہ کس کل اونٹ بیٹھتا ہے۔ میں نے تحریرات میں غایت ملاطفت برتی ہے کہ ادفع بالتی ہی احسن فاذا الذی بینک وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم۔ مولیٰ تعالیٰ قادر ہے اثر بخشے اب وہ سخت تشنج میں ہیں۔ ادھر اپنوں کی دلداری کو کچھ لکھ بیٹھتے ہیں ادھر میری تحریرات سے سرنگوں ہیں لہجہ وہ نرم ہے کہ شکایت کر نہیں سکتے، اور تحریریں وہ سخت ہیں کہ جواب نہیں دے سکتے۔ سرراہ گفتن نہ روئے ماندن میرے خط دوم شوال اور میرے خط نہم شوال کا آج تک جواب نہیں آیا۔ دو روز صبر اور انتظار کرکے ان شاء اللہ تعالیٰ انہیں تقاضا لکھوں گا ۔۔۔ آپ نے غضب کیا تار میں ان کا کفر قبول کر لینا اور گاندھوی بالکل ضلالت سے باز آنا لکھا ایسے لمبے لفظوں کو وہ کیا قبول کر لیتے۔ استفتا بھیجنے کو لکھا ہے بھیجئے اور فی نفسہ حضور کو بھیجنا لکھا ہے وہاں بھی ارادہ کیجئے مگر اسے غور فرما لیجئے کہ ہر جگہ مستقل استفتا جانا مناسب ہوگا یا یہاں کے فتووں کی نقول بھیجنا۔ مولوی عبیداللہ صاحب فتوی نہ لکھتے ہیں نہ دستخط کرتے ہیں۔ انہیں بھیجنے کی حاجت نہیں۔ مولوی ریاست علیخاں شاہجہانپوری کا ایک تازہ فتوی دربارۂ خلافت چھپا ہے جس کا مستفتی عبدالماجد بدایونی ہے۔ اسمیں خلافت ترک کا قطعی استیصال کر دیا اور آفتاب پر ڈالی ہوئی خاک انہیں کے منہ پر پڑی یعنی وہ حکم وارتداد فتوائے جبل پور میں تھا بکلمہ ارشاد

~~فقیر مادیہ احد تھا انہیں پر پلٹ دو فتوی [illegible] بعض لوگوں نے [illegible] بھیجتا ہوں~~

ص ۳۱ کا جزء ۲

بعض اخبارات کو بھی مرسل ہوگی اور ان شاء اللہ تعالیٰ مستقل بھی چھپے گی ایسی جس کا تذکرہ شرورنس نہ ہونے کا
نام آنے پائے۔ اس کا بیرونی اثر ایسا ہے کہ کمیٹی نے کسی بڑے ہمدرد نے لکھا ہے۔ مگر کسی جگہ متکلم کی ضمیر نہیں
ان لوگوں کی حالت کی تصویر کھینچی ہے مظلوم خلافت کہنا بھی صحیح ہے کہ ظلم وضع الشیٔ فی غیر محلہ ہے اور یہی ان
خیانت کیا۔ یہ جناب مولیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی کرامت ہے کہ حق سبحنہ وتعالیٰ نے اون کا کفر اونہیں کے ہاتھوں
اونہیں کے منہ پر پلٹ دیا وذالک جزاء الظلمین والحمد للہ رب العلمین ۔

آپ کے دونوں اشتہار کس قدر ناقص چھپے ہیں اور خیانت کا اشتہار صاف چھپا۔ طبع کا اہتمام ضروری ہے۔
زکیہ سلمہا کی خیریت سے مطلع کیجئے حضرت مولیٰ علیہ السلام۔ سلام مع الاکرام۔ سب احباب کو دعا و سلام۔ والسلام

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ

از بھوالی پیش ڈاکخانہ۔ شب ۸ شوال ۱۳۳۹ھ

صحیفۂ رضویہ   بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

نور عینی جعل کاسمہ برہان الحق۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ایک لفافہ کل حاضر کرچکا ہوں۔ اوس میں جو اشتہار ہے اگر صاف چھپے تو آپ ہی چھاپئے کہ باذنہ تعالی اس کی جس قدر اشاعت ہو بہتر اور آخر اشتہار میں اس جملہ کے بعد ـ صبر آپ پر کتنی جلد پڑا ـ یہ عبارت زائد کرلیجئے ـ شاہ جہانپوری فتوے سے تو آپ دونوں صاحب منکر خلافت فاسق مفسد تھے ہی پیلی بھیتی فتوے نے کافر و مرتد کر چھوڑا ـ اور باذنہ تعالی جواب دیجئے۔ خلافت کو مظلوم کہنے کی توجیہ کل کے خط میں لکھ چکا ہوں۔ عبارت شرح مقاصد کو خونی اس لئے کہا کہ اوس نے اوس کے تمام مقاصد صفا چٹ کا خون کردیا۔ وللہ الحمد والسلام۔   فقیر احمد رضا قادری۔   از بریلی

۱۹ شوال ۳۹ھ

ص ۳۳

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

نور عینی جعلہ اللہ تعالیٰ کاسمہ برہان الحق

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جواب مسائل میں ایک مختصر رسالہ ۔ قالع النور علی سوالات جبلفور ۲ کے رجسٹری کئے ہوئے آج بیس دن کامل گزرے اسوقت تک رسید نہیں۔ کئی بار وہم ہوا کہ کسی منی لی نے ڈاک میں کارروائی کرکے نہ لےلیا ہو۔ بارے آج سید ایوب علی صاحب کے خط سے معلوم ہوا کہ آپ نے اوس پر مہروں کے لئے کاپی کی سیاہی سے مہریں منگائی ہیں فالحمد للہ رب العلمین آج مصمم ارادہ تھا کہ اوس کے دریافت وصول کے لئے بیرنگ خط لکھوں۔ بحمدہ تعالیٰ وصول تو معلوم ہوگیا مگر خط اب بھی بیرنگ بھیجتا ہوں کہ اس میں ضروری امر ہے رسالہ کی کاپی میں ابھی نقش ہو تو جواب سوال سوم میں جہاں آزاد کے کفر گنے ہیں اسی عبارت کے بعد۔ بایں کفریات کے بعد میں ہونا چاہئے۔ یعنی ملت واحدہ۔ یہ مضمون اضافہ کیجئے۔ مسٹر آزاد کی اپنی تحریر اور یہی رجسٹری۔

مسٹر آزاد حضرت سیدنا مسیح علیٰ نبینا الکریم وعلیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے فقط صاحب شریعت ہونے ہی سے منکر نہیں بلکہ رأساً اون کی نبوت ہی سے منکر ہیں اور نہ صرف اون کی نبوت بلکہ جملہ انبیاء کرام حاملان توریت وغیرہ کہ صاحب شریعت جدیدہ نہ تھے جن کی گنتی اللہ و رسول ہی جانتے ہیں۔ بحکم حدیث شریف ایک لاکھ سے ضرور زائد تھے۔ آزاد صاحب اون سب کی نبوت سے کفر و انکار رکھتے ہیں صرف معدود انبیاء مرسلین اصحاب شرائع جدیدہ علیہم الصلوٰۃ والسلام باقی رہ گئے اور وہ بھی کہاں باقی رہے کہ ایک نبی کا انکار تمام انبیاء کا انکار ہے۔ نہ کہ لاکھ با لاکھوں کا انکار۔ قال تعالیٰ کذبت ثمود المرسلین ۔ وقال تعالیٰ کذبت قوم لوط المرسلین ۔ وقال تعالیٰ ۔ کذب اصحب لئیکۃ المرسلین ۔ وقال تعالیٰ ۔ کل کذب الرسل فحق وعید ۔ مسٹر اپنے رسالہ خیلد نیت و جریدۂ عرب طبع دوم صفحہ ۲۰ پر کہتے ہیں۔ منصب نبوت مختلف اجزا نظر و عمل سے مرکب ہے۔ از انجملہ ایک جز وحی و تنزیل کا مورد ہونا اور شریعت میں تشریع و تاسیس قوانین کا اختیار رکھنا ہے۔ یعنی قانون وضع کرنا اور اس کے وضع و قیام کی معصومانہ و غیر مسئولانہ قوت ۔

شاید کسی کو وہم گذرتا کہ بعض اجزا اصلی ہوتے ہیں اون کی فنا سے شے بے شک فنا ہو جاتی ہے لیکن بعض اجزا زوائد ہوتے ہیں ان کا عدم شے کا عدم نہیں جیسے پیر کے لئے اس وہم کو دفع کو وہیں پانچ سطر کے بعد لکھا

منصب نبوت اسی اصلی جز کے ساتھ بہت تبعی اجزا پر بھی مشتمل تھا۔ صاف کھولدیا کہ صاحب شریعت ہونا نبوت کا جزء اصلی ہے جس میں یہ نہیں وہ ہرگز نبی نہیں تو تمام انبیاء غیر صاحب شرائع کی نبوت سے صاف انکار ہوا۔ اور

مسٹر آزاد کا سیح علیہ السلام کی نبوت سے انکار۔

مسٹر آزاد کا اور ان انبیاء کی نبوت سے انکار

مسٹر آزاد کا ان انبیاء کی نبوت سے انکار

ص ۳۳ کا جز ۲

مسٹر آزاد نے مسیح علیہ الصلاۃ والسلام کو نبی نہ مانا

مسیح علیہ الصلاۃ والسلام کو صاحب شریعت نہ ماننا اون کی نبوت سے بھی صراحۃً کفر ہوا۔ و نیز اوس رسالہ کے صفحہ ۱۹ پر لکھا
مسیح مقدس پہاڑی و انبطا طرف ایک اخلاقی معلم تھا۔ ان ملعون الفاظ کو دیکھئے ایسی جگہ پہاڑی یا جنگل سے ادب نا
مہذب بد تمیز کے معنے پر مشتمل ہوتا ہے اور راہبیں قرآن سے مقدس یعنی احمق سادہ لوح۔ یہ ہے مسٹر ابو الکلامی
یہ ہے اسلام اور ایمان سے آزادی کی حامی۔ وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون ۝
اتنی عبارت اضافہ فرمالیجئے۔ آگے جو یہ عبارت ہے۔ آزاد صاحب کے اون اقوال میں تین انواع کفر ہیں۔ اسکی جگہ یوں لکھئے
آزاد صاحب کے ان اقوال میں پانچ انواع کفر ہیں۔ کلام اللہ کی تکذیب، رسول اللہ کی توہین۔ شریعت اللہ کا انکار
ہزارہا انبیاء غیر اصحاب شرائع سے انکار۔ مسیح رسول علیہ الصلاۃ والسلام کی نبوت سے انکار۔ کذلک یضل اللہ من یشاء
والعیاذ باللہ رب العلمین ۝ اور کاپی میں لکھی گئی تھی نہ تو مصطفیٰ رضا کی تصدیق میں یہ عبارت یوں شامل کیجئے
الجواب صحیح۔ وغیرہ جو کچھ لکھا ہے اوس کے لیے لکھئے۔ رسالہ مبارکہ جواب سوال سوم میں مسٹر ابو الکلام کی کس تکذیبات
قرآن مجید اور تین انواع کفر مذکور رہیں گی اون پر اور اضافہ کیجئے مسٹر آزاد کی اپنے کفر پر اور اپنی رجسٹری الخ
رسالہ جب آپ کو رجسٹری کرا چکا ہوں جب اوس کے یہ کفر خبیث یاد آئے تھے مگر مسودہ رسالہ الفرض
نصیر یقات بریلی بھیج چکا تھا کہ بہت دنوں میں واپس آیا۔ لہذا اب حاضر کرتا ہوں۔ بہ حضرت مولٰنا علیہ السلام و
سائر اصحاب کرام سلام سنت الاسلام۔ شب ذی قعدہ ۳۳۹ھ
میری مہربان سے بیان کی کوئی طبع نہیں۔ نینی تال میں اگر کاپی کی سیاہی ملی تو ممکن کہ اسے بھیجئے۔ والسلام

ص ۳۴

صحیفۂ رضویہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اشد البلاء علی الانبیاء ثم الامثل فالامثل

جان پدر نور بصر جعلہ اللہ تعالٰی کاسمہ برہان الحق المبین و عزیزہ نفیسہ ام زکیہ سلمہما اللہ تعالٰی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انا للہ وانا الیہ راجعون ۰ انا للہ وانا الیہ راجعون ۰ انا للہ وانا الیہ راجعون ۰

ان اللہ ما اخذ وما اعطی وکل شیئ عندہ باجل مسمی وانما المحروم من حرم الثواب وانما یوفی الصبرون

اجر عظیم بغیر حساب ہے بے شک اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور ہر چیز کی اس کے یہاں ایک عمر مقرر ہے جسمیں کمی بیشی نامتصور ہے اور محروم تو وہ ہے جو ثواب سے محروم رہا۔ اور جو صبر کریں انہیں کے لئے ان کا ثواب بے حساب ہے پورا۔ میرے عزیز بچو۔ مولی تعالٰی تمہیں صبر جمیل و اجر جزیل ونعم البدل عطا فرمائے۔ تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے ولنبلونکم بشیئ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصبرین الذین اذا اصابتہم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون ۰ اولئک علیہم صلوات من ربہم ورحمۃ واولئک ہم المہتدون ۰ اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کرکے اے محبوب خوشخبری دو ان صبر کرنے والوں کو کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں انا للہ وانا الیہ راجعون ہم اللہ ہی کی ملک ہیں اور ہمیں اسی کی طرف پھر کر جانا ہے جو ایسا کہیں ان پر انکے رب کی درودیں ہیں اور رحمت ہے اور وہی لوگ ہدایت پر ہیں۔ میرے پیارے اپنے رب عزوجل کی رحمت کو دیکھو بلا کہ ناگہاں آئے بہت سخت ہوتی ہے لہذا پہلے سے مطلع فرمادیا کہ ہم ضرور ان باتوں سے تمہاری آزمائش فرمائیں گے تم ہمارے حضور گردن رکھنے کے لئے مستعد رہو۔ اور اسے آزمائش سے تعبیر فرمایا کہ دیکھیں کہ کون ہمارے حکم پر گردن جھکاتا ہے اور کون ناراض ہوتا ہے۔ جب بندۂ مسلم پر انمیں سے کوئی بلا آئے وہ فوراً متنبہ ہو یہ وہ ہے جسکی میرے رب نے پہلے سے خبر دی تھی اور فرمایا تھا کہ یہ تیری آزمائش ہوگی۔ وہ فوراً اوسکے حضور زمین پر سر رکھ دیگا اور اسکے حکم پر ناراض نہ ہوگا اور اسی کی رحمت کا دامن تھام کر آزمائش میں سچا نکلنے کی کوشش کریگا یہ تصور آتے ہی معاً وہ بلا ہلکی ہو جائیگی۔ اور صبر کی دولت ہاتھ آئیگی اور اس وقت اس کے لئے اپنے محض کرم سے جو نعمتیں رکھی ہیں ان کی تفصیل بھی ارشاد فرمادی کہ دیکھو یہ عظیم انعام تمہیں عطا فرمائینگے اللہ کی بشارت رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی بشارت۔ اللہ کی درودیں اللہ کی رحمت اللہ کی ہدایت یہ نعمتیں ایسی ہیں کہ آدمی لاکھ جانیں دے کر لے تو سستی ہیں بے صبری سے جو چیز گئی آ نہیں سکتی۔ مگر یہ عظیم دولتیں ہاتھ سے جاتی ہیں دیکھو ایک اسی کلمے انا للہ وانا الیہ راجعون میں کیسی کیسی مسکن تعلیم فرمائی ہے۔

ص ۳۴ کا بقیہ

کہ ہم اللہ ہی کی ملک ہیں جب ہمارا اور ہماری ہر چیز کا وہی مالک ہے تو اگر مالک اپنی ملک کسی سے لے اوس کا غم کیا معنی۔ اور ہم کو پھر اوسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ ایک جاتا اور ہم کو یہیں رہنا ہوتا تو غم تھا کہ اب ملنا کیسا ہوگا ہم کو بھی تو وہیں جانا ہے۔ تو فکر اس کی چاہئے ایمان پر اٹھیں کہ جانے والے سے ملیں وہ ہماری شفاعت کرے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے صحیح حدیث میں فرمایا جس کے تین بچے نابالغ مرجائیں وہ قیامت میں اللہ تعالٰی کے حضور اپنے ماں باپ کی شفاعت کرینگے اونہیں بخشوا کر اپنے ساتھ جنت میں لیجائیں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ جس کے دو بچے مریں۔ فرمایا۔ دو بھی۔ یہ اچھا ہے یا دنیا کی مصیبتوں میں اس کا پھنسا رہنا کہ معلوم نہیں انجام کیا ہوتا ہے اور کیا حالت اختیار کرتا ہے۔ مسلمانوں کے چھوٹے بچے سیدنا امام ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کی گود میں دئے جاتے ہیں وہ انہیں پرورش فرماتے ہیں درخت طوبٰی کے سائے میں رکھتے ہیں ابراہیم خلیل اللہ کی گود اچھی کہ تمہاری۔ طوبٰی کی چھاؤں اچھی یا تمہاری چھت کی۔ صحیح حدیث میں ہے جب فرشتہ مسلمان کی روح قبض کر کے بارگاہ الٰہی میں لے جاتے ہیں رب فرماتا ہے کیا تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کرلی۔ عرض کرتے ہیں ہاں فرماتا ہے کیا تم نے اس کے دل کا پھل توڑ لیا عرض کرتے ہیں ہاں۔ فرماتا ہے پھر اس نے ~~[illegible]~~ کیا کہا۔ عرض کرتے ہیں تیری حمد کی اور انا اور الحمد للہ کہا فرماتا ہے گواہ رہو کہ میں نے اوسے بخش دیا۔ اور اوس کے لئے جنت میں ایک مکان بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو (تعریف کا مکان) آپ دونوں صاحب اللہ و رسول کے سچے وعدوں پر پورے اطمینان کے ساتھ کہیں الحمد للہ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عسی ربنا ان یبدلنا خیرا منھا انا الی ربنا راغبون۔ اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا۔ صحیح حدیث میں ہے اس کا کہنے والا اوس سے بہتر بدل ملتا

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ ۹ صفر ۳۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرت بابرکت مولٰنا عبدالسلام ادامہ السلام بالعز والسلام وحضرت الاسلام آمین۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ایک وقت میں تین واقعہ ایسے نہیں کہ انسان کے پائے ثبات میں کچھ تزلزل نہ آنے پائے۔ مگر جناب بفضلہ تعالیٰ علمائے عاملین وجبال وقار وتمکین سے ہیں خط تعزیت کہ فقیر نے نور عینی مولوی برہان میاں سلمہ کو لکھا اگر جناب کو حاجت نہیں مگر ایک نظر ملاحظہ فرما لیجئے اور ان دونوں صاحبوں کو سنا کر تفہیم کامل تلقین صبر فرما دیجئے۔ ضرور ضرور ضروری تھا کہ فقیر اس وقت تعزیۃ حاضر ہوتا مگر اپنی حالت کی تفصیل کہ اس وقت تکمیل بجیال فکر وملال جناب۔ گزارش نہ کی تھی عرض کر لی یوں بھی مناسب ہوئی کہ بفضلہ تعالیٰ وہ عظیم تعلق جناب اور نور عینی برہان میاں اور اس سارے مبارک گھر کو میرے ساتھ ہے اس کی نظیر کم ہے۔ اس طرح فکر کی مشغولی اور میرے غم سے شاغل ہوگی۔ اور اس محتاج دعا کے لئے خالص قلب سے دعا فرمائیں گے۔ وہ دعا انشاء اللہ تعالیٰ میری نجات وشفا کی کافل ہوگی۔ بھوالی میں ۱۹ ذی الحجہ سے بیمار روز مجھے شدید بخار آیا پانچویں دن درد پہلو پیدا ہوا پھر وہ درد جگر سے متبدل ہوا۔ ۷ محرم کا دن اور آٹھویں شب جیسی گزری الحمد للہ رب العلمین الحمد للہ علی کل حال واعوذ باللہ من حال اہل النار۔ وہاں نہ کوئی طبیب نہ کوئی دوا اوپر کی سانس کے ساتھ یہ معلوم ہوتا تھا کہ جگر کی رگیں اوپر کھنچی چلی آتی ہیں ۱۰ بجے کے ساتھ نیچے جاتی ہیں یہ معلوم ہوتا تھا کہ جگر کی ایک طرف سے پان کے برابر موٹی ایک انگلی بلند ہوئی اور دوسری طرف دھسکی اور دونوں میں کنکیا کی طرح پیچ ہوئے پھر وہیں بیٹھ گئیں اور سرکے ساتھ بار بار ریاح قلب کی طرف متوجہ ہوتے معلوم ہوتے تھے اور وقت اندیشہ زیادہ ہوا۔ حدیث شریف میں جو دعا ارشاد ہوئی میں نے قلب پر ہاتھ رکھ کر پڑھی اس پر بے شمار درود ہوں فوراً بڑی بڑی ڈکاریں آنی شروع ہوئیں اور یہاں تک آئیں کہ بفضلہ تعالیٰ وہ ریاح قلب پر صاف ہو گئے۔ یہ دن کے بارہ بجے کا واقعہ ہے۔ اب جگر نے کہا مجھے کیوں محروم رکھا جائے میں نے اس پر ہاتھ رکھ کر وہی طیب دعا پڑھی بے کسی دوا کے ایک اجابت ہوئی اور درد میں بفضلہ تعالیٰ خفت ہوئی۔ چار بجے پھر ایسا ہی ہوا میں نے پھر وہی دعا پڑھی فوراً اجابت ہوئی اور بحمدہ تعالیٰ درد نکل جاتا رہا یہ ان کا فضل ہے یہ ان کا کرم ہے ——
افضل صلوات اللہ واکمل تسلیماتہ علیہ وعلی الہ وصحبہ وابنہ وحزبہ الی ابد الابدین فی کل آن وحین بعدد کل ذرۃ ذرۃ الف الف ذرۃ آمین والحمد للہ رب العلمین۔ اور ایک عجیب واقعہ استماع فرمائیے۔ جب میں نے طبیبوں کے سامنے ذکر کیا اور پوچھا کہ تمہاری طب میں اسکی کوئی وجہ ہے یا طبیعات میں کچھ پتہ ہے یہی جواب ملا کہ حاشا بلکہ یہ رحمت خاصہ خدا ہے اس مرض کے ساتھ ہی کم نسی وزن کا ہے ہوا ہے

ص ۲۵ کا جز ۲

اور بلغم میں لزوجت ایسی کہ دس دس جھٹکوں کے بعد بدشواری جدا ہوتا ہے کھانسی اس قدر شدت کی آتی جھٹکے ہوتے اور جگر و پہلو میں درد اون کو ان جھٹکوں کی اصلا خبر نہ تھی۔ ایک شب سے بائیں زخم ہے کھانسی آتی ہے وہاں درد ہوتا ہے اور یہاں برابر کے اعضا میں درد اور روں کو ان جھٹکوں کی اصلا اطلاع نہیں فالحمد لوجہہ الکریم حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ کما یحب ربنا و یرضی۔ غرض یہ وہ مرض تھا کہ بائیس ۲۲ دن میں بازو کا گوشت صحیح پیمائش سے سوا انچ گھل گیا۔ رانوں کا ابتدائی حصہ اتنا رہ گیا جتنا بائیس ۲۲ دن پہلے بازو تھے۔ شدت قبض و ہیجان ریاح کا سلسلہ اب تک ہے۔ چودہ محرم کو پہاڑ سے واپس آیا۔ لاری والے میرے احباب تھے مولی تعالی انہیں جزائے خیر دے لاری میں میرے لئے پلنگ بچھا کر لائے۔ اور بفضلہ تعالی بہت آرام سے آنا ہوا یہاں جب تک آیا ہوں اتنی تو [illegible] تھی کہ عشا سے ظہر تک کی نمازوں کو چار آدمی کرسی پر بٹھا کر مسجد میں لے گئے۔ عصر بھی مسجد میں ادا کی پھر [illegible] آگئی اور اب مسجد تک جانے کی طاقت نہ رہی۔ پندرہ روز سے اسہال شروع ہوئے اوس نے بالکل گرا دیا۔ نماز کی چوکی پلنگ کے برابر لگی ہے اس پر سے اوس پر بیٹھے بیٹھے جانا تین تین بار ہمت سے ہوتا ہے۔ الحمد للہ کہ اب تک فرض و وتر اور صبح کی سنتیں بذریعہ عصا کھڑے ہی ہو کر پڑھتا ہوں مگر جو دشواری ہوتی ہے دل ہی جانتا ہے۔ آٹھویں دن جمعہ کو حاضری تو ضرور ہے مکان سے مسجد تک کرسی پر جانے میں وہ تعب ہوتا ہے کہ بیٹھ کر سنتیں بھی بدقت تمام پڑھی جاتی ہیں۔ اور اس تکان سے عشا تک بدن چور رہتا ہے۔ نبض کہ یہ حالت ہے کہ ایک ایک منٹ چار چار بار رک جاتی ہے دو دو قرع کی قدر رکی رہتی ہے۔ پھر باذنہ تعالی چلنے لگتی ہے لہذا اب دل ناخواستہ بجری سے معذور محض ہوں۔ میں نے حامد رضا خاں، مصطفی رضا خاں سے کہا تھا کہ میں نہیں جا سکتا تم دونوں میں سے کوئی خدمت حضرت مولنا میں حاضر ہو۔ مگر وہ اس سخت مخدوش حالت میں مجھے چھوڑ کر جانا پسند نہیں کرتے یہ سب حالات میں نے شکر نعمت الہی و طلب دعا کے لئے لکھے ہیں۔ میں قسم دیتا ہوں۔ کہ جناب یا نور عینی برہان میاں حالت موجودہ میں عیادت کے لئے ہرگز تکلیف نہ فرمائیں۔ وہیں سے دعا انشاء اللہ تعالی کافی ہے اور اگر وقت آ گیا ہے تو میں ان سے کہہ دوں گا کہ جب یاس سمجھو فوراً حضرت مولنا کو تار دیدو کہ نماز میں شرکت جناب فقیر کے لئے انشاء اللہ تعالی باعث رحمت و برکت ہوگی۔ سب احباب کو سلام اور طلب دعا والسلام مع الاکرام

۸ صفر سنہ ۴۰ھ

ص ۳۵ کا جز ۳

مخلصانہ کرام حکیم صاحب و برادران حکیم صاحب دادا بھائی و عبد الکریم بھائی و قاسم بھائی دامت ہم
سے بالخصوص بعد سلام طلب دعا ہے یہ دو خط جمع سے رات کے گیارہ بجے تک متفرق اوقات میں لکھوا پایا
والسلام مع الاکرام۔ فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ

۹ر صفر ۴۰ھ
بقلم مصطفی رضا قادری نوری غفرلہ

۴۲/ع عریضہ بسلامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

بحضور پرنور اکرم سرکار اعظم۔ آقائے نعم۔ دریائے کرم۔ قبلہ جانم کعبۂ ایمانم مفیض الکمالات الربانیہ علی العالم روض الانوار و بحر الاسرار قطب ربانی غوث صمدانی اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد مائۃ الحاضرۃ سیدنا وسندنا وملاذنا ومرشدنا ومولٰنا العلامۃ الکبیر الاستاذ کبیر والبدر المنیر روحی فداہ دامت برکاتہم العالیہ۔

السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ۔ بعد از تقدیم و رسم آداب و تحیات نیاز بندگانہ عرض کہ حضور سرکار عالی مقام ادام اللہ تعالٰی وجودہ بالدوام کا گرامی نامہ سامعہ قدسیہ تشریف لایا سرفراز فرمایا۔ حضور اقدس کی علالت وغایت ضعف و اضمحلال کا حال سن کر طبیعت سخت بے چین اور از خود رفتہ ہے۔ بحول اللہ تعالٰی بقوتہ بیماری متعارضہ پریشانیوں سے رستگاری پاتے ہی حاضر آستانہ قدس ہونے کا قصد مصمم ہے۔ نہایت بردشتہ خاطر اور بالکل تیار ہوں مولیٰ سبحانہ عزوجل اپنے اس مظہر برکات فضل ولطف ورحمت میرے آقائے نعمت کو اپنے حفظ و امان میں شفائے عاجل کامل وصحت وعافیت تامہ دائمہ سلامت باکرامت رکھے آمین۔ ادام اللہ تعالٰی سلامتہ وافاض علی العلمین برّہ وکرامتہ۔

بمشیت سبحانی ایسی حسن عظیم ابتلا اور محن شدید ناگہانی حوادث و آلام ومصائب جانفرسا سے سالقہ پڑا آں حضور اقدس کے برکات ومیامن توجہات قدسیہ سے بندگان بارگاہ عالی بتوفیقہ و تائیدہ تعالٰی نہایت جمعیت و اطمینان قلب کے ساتھ راضی بتقاضائے قدر الٰہی و متمسک حبل متین صبر وسکون و استقامت اپے اور رہیں۔ پھر الحمد للہ حضور اقدس کے سرفراز نامہ سامعہ کے تشریف ورود اور اس کے بصیرت افروز و نضارت بخش جان و ایمان کلمات قدسیہ ونفحات السنیہ نے تو اس اساس عبدیت ومعبودیت کو نہایت ہی قوی و محکم اور سب کو اسی پر ایسا راسخ و ثابت قدم فرمادیا کہ انشاء اللہ الغریب اب وساوس مزلت و مزاحمات صبر و سکون و قرار کا کچھ اثر کیا معنی گذر بھی نہیں ہو سکتی —

لازالت کلمات کمالاتہ الالسیتہ لنا مطالع المسرات و کمالات کلماتہ القدسیہ لنا دلائل الخیرات و وسائل السعادات۔ فاللہ تعالٰی یحرس طلعتہ السنیہ ویدیم بہجتہ القدسیہ و یمد علینا ظلال نعمہ و یفیض علینا سائغ کرمہ و یبقی لنا حضرت العلیہ موئلا وملاذا بفضلہ ومنہ۔ آمین —

جس روز بچیوں کا انتقال ہوا اوسی دن میری نور چشمی عزیزہ بہو اور اوس کی ڈیڑھ سالہ بچی عالیہ طلعت دونوں بخار شدید میں مبتلا ہوئیں اور بے ہوش رہیں۔ دلہن کا چند گھنٹوں کے لئے بخار بالکل اتر گیا۔ اور پھر چڑھا تو ایسا بڑھا اور سخت و شدید ہوا۔ کہ ایک سو چھ درجے تک پہنچ کر بیہوش کر

۲۱ کا ترجمہ

پھر خود بخود یکبارگی اتر گیا۔ بخار کے اترتے ہی بدرجہ نہایت ضعف طاری ہو گیا۔ زبان میں لکنت پیدا ہو کر بڑھتی گئی۔ یہانتک زبان بالکل بند اور بات چیت سے معطل ہو گئی۔ آلہ بلغم بھی بے کام رہا۔ اور بہزار دشواری ایک قطرہ پانی بھی حلق میں نہیں اتر سکتا تھا۔ نہ آنکھ کھول سکتی تھی نہ اشارہ کر سکتی تھی۔ بخار بالکل نہ اترا۔ چار دن تک یہ حالت رہی۔ اوس وقت گھر بھر کی اضطراب و پریشانی کی حالت کیا عرض کروں۔ بضرورت شدید لیڈی ڈاکٹر بلوائی گئی۔ اوس نے دیکھ کر کہا شدید غم و صدمہ کی وجہ سے دماغ و دل ماؤف اور شدت غم سے بے حال ہے۔

نور چشمی امۃ محی الدین لخت جگرم محمد برہان الحق حفظہ اللہ تعالٰی کی دلہن کی حالت بحمد اللہ تبارک و تعالٰی اب بالکل رو بہ صحت ہے۔ حضور اقدس کے برکات دعا و توجہ قدسی سے اب ہم سب کو اوس کی اور اوس کی بچی عالیہ طلعت کی طرف سے اطمینان حاصل ہے بفضلہ تعالٰی اب ہوش و حواس بالکل درست ہو گئے ہیں۔

۲۲ عریضۂ سلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

یکم ربیع الاول شریف ۱۳۶۱ھ

بجناب گرامی صاعد مصاعد علم و فضل و کمال عارج معارج عز و جاہ و جمال و جلال اقبال ذی الشان الانور والسعد الابہر والشرف الازہر والفخر الاطہر والفیض الاشہر تاج العلماء والمتصدرین سراج الفضلاء والمتبحرین۔ العلامۃ الاجل الابجل الاکرم۔ والفہامۃ اللبیب الادیب اللوذعی الخطیب الاعظم عالی جناب محترم شاہزادگان والاشان حضرت مولنا مفتی قاری شاہ محمد [illegible] حامد رضا خاں صاحب و حضرت مولنا مولوی مفتی قاری شاہ محمد مصطفی رضا خاں صاحب سلمہم اللہ تعالی۔ ودامہم و شید ارکان مجدہم و علاہم و ابقاہم لفضلہ قدوۃ لمن اقتدی و سراجا منیرا لمن استرشد و اہتدی۔ آمین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج اقدس۔ سرکار اعظم آقائے نعم اعلی حضرت اقدس قبلہ و کعبہ رضی اللہ تعالی عنہ وقدسنا باسرارہم کے وصال انور کی تار پہنچنے کے بعد سے میرے کل بیر اور جمیع حضرات اہلسنت کی پریشانی اور خصوصا کثیر قلبی اختلاج و اضطراب کی ـــــ پیر نور بصرم محمد برہان الحق حفظہ اللہ تعالی و شفاہ کی کرب و بے تابی کی جو کچھ حالت ہے وہ کیا عرض کروں ـــ اس وقت یہ عریضہ لکھ رہا ہوں۔ لیکن طبیعت قابو میں نہیں۔ آشفتہ حال ـــ پراگندہ خیال ہوں۔ ہاتھ کانپ رہے ہیں باچشم تر و دل مضطرب پریشان لکیریں کھینچ رہا ہوں ـــــــ جب ہماری یہ حالت ہے۔ آپ حضرات اقربین کی کیا کیفیت ہوگی ـــ مولی سبحنہ تعالی بفضلہ سب کو حضور پر نور اقدس سرہ العزیز کے انوار و برکات قدس سے منور و مستفیض فرماکر متمسک حبل متین صبر و ثبات و استقامت رکھے۔ آمین ـــــ

اے میرے آقازادگان گرامی قدر سلمکم اللہ تعالی اس وقت ہماری حالت یہ ہے کہ مشیت مولی ہم کو جو کچھ سابقہ ولاحقہ شدائد و صعاب و مصائب متعرض و دامن گیر حال ہوچکے ہیں ـــــ اعلی حضرت قبلہ کے وصال شریف کے اس قیامت خیز جانکاہ ناقابل برداشت اشد المصائب ناز و مصیبت کے مقابل پہاڑ کے آگے تل ہوگئے ـــــ

حضور پر نور اطہر اعلی حضرت قبلہ و کعبہ رضی اللہ تعالی عنہ کی وفات حسرت آیات کے حادثۂ فاجعہ اور اس مصیبت انگیز صدمۂ ہائلہ نے ہم غم زدہ نیازمندوں کے قلب پژمردہ کو ایسا پاش پاش کیا۔ کہ کسی حالت اور کسی آن طبیعت کو چین نہیں ـــ ہر وقت دل بے قرار رہتا ہے ـــــ میرے لئے تو زمانہ تیرہ و تار ہوگیا ـــ اور ایمانی و روحانی باسعادت زندگی کا لطف جاتا رہا ـــ لیکن بایں ہمہ جب میری بصیرت آپ ذوی القدر الرفیع حضرات شاہزادگان والا مفاخر و مواہب کی طرف متوجہ ہوتی ہے تو میں اس سے ایک نہایت خوشگوار وجدانی لذت استبشار محسوس کرتا ہوں شگفتہ خاطر ہوجاتا ہوں۔ دل میں راحت و سکون و نضارت و اطمینان پاتا ہوں ـــ اللہ سبحنہ تعالی کی حمد بجالاتا ہوں ـــ شکر گذار ہوتا ہوں ـــــ کہ ہر چند کہ ـ حضور پر نور اقدس اعلی حضرت امام اہل سنت رضی اللہ تعالی عنہم ہم بندگان بارگاہ والا کو ہر طرح کے گوناگوں علمی نکات و لطائف و دقائق اور نہایت استوار اصول و ضوابط علوم دینی اور انوار و اسرار معا

وحقائق یقینی کی ارشاد و تعلیم بر وجہ اکمل واتم اور اس پر ہم کو بخوبی مستقیم ومستحکم فرماکر طوق فرمائے ـــ رفیق اعلیٰ اور فریق بحر رحمت مولیٰ سبحانہ تعالیٰ ہوگئے خلوت خانۂ خاص میں تشریف لے گئے ـــــــ حضور انور کا مطہر جسم عنصری ہماری نظر سے مختفی ہوگیا۔ حضور اقدس قدس اللہ سرہ ورزقنا برہ ـــ کی ظاہری صورت کریمہ کی زیارت اور لقائے اور دربار گہربار عام کی سعادت افروز جانفزا وایمان لوامع وطوالع سے ہم محروم ہوگئے ـــــــ لیکن حضور انور روح روحہ و نور ضریحہ کے جلیل القدر عظیم الشان دائما ابدا زندہ پایندہ تابندہ خزائن و ذخائر جواہر و زواہر علمیہ قاہرہ حقانیہ و آثار باقیہ کے ساتھ جمیع حضرات اہلسنت کے لئے بالخصوص میرے لئے اور میرے سائر اعزہ واحبہ فداء و استگان حضرت قدسیہ رضیہ کے لئے اس برگزیدہ ترین نعمت فائت الظہور کے بہترین عوض ونعم البدل الطیب النعم نابع النور ـ رئیس جلائل وجزائل وفضائل و فواضل ومحامد ومحاسن وحقائق ومعارف وعلوم وفہوم بازغہ کے جامع اوسی وقار و ذہن و ذکاء ـ قدس و صفا ـــ نور و ضیا کے مجمع اللوامع ـــــ اوسی پر شوکت وعظمت وشان جلال و جمال و کمال کے درفشاں مہر ساطع ـــــــ بحمد اللہ تعالیٰ آپ حضرت والا درجات جامع بجمیع الکمالات لہذا اقبال صاحبزادگان والا شان موجود ہیں ـــ رب تبارک وتعالیٰ بفضلہ آپ حضرت آقازادگان کو روز افزوں مواہب و مفاخر و معالی و مراتب وفتوحات وبرکات افاضیہ کمالات ربانیہ کے ساتھ سلامت باکرامت رکھے ـ اور بمنہ تعالیٰ آفتاب اقبال اعلیٰ رفعت واعتلائے شان کے ساتھ لمعان و درفشاں رہے ـــــــ

سلمکم اللہ تعالیٰ وادام اجلالکم واسبغ افضالہ علیکم

یکم ربیع الاول شریف [illegible]ھ